دوره خاصه برائے مجاهدین

علم المتفجرات (بارو)

مهدود

معسکر عبدالله بن مبارك

بتعاون

معسکر الفاروق افغانستان

☆ BAROOD AND POISION ☆ باروداورزھر

SAFETY PRECASIONS حفاظتی اقدامات

اس کے دو حصے ہیں

1) بارود کے حفاظتی اقدامات SAFETY PRECASION OFBAROOD

2) زہر کے حفاظتی اقدامات SAFETY PRECASIONS OF POISION

بارود کے حفاظتی اقدامات :- SAFETY PRECASION OF BAROOD

i) تمام بارود زہریلے اور بہت جلد آگ پکڑنے والے اور دھماکے سے پھٹنے والے ہوتے ہیں ۔

ii) یہ ٹھوس اور مائع دونوں حالتوں میں استعمال کیا جاتا ہے اسکے لیے دوران تیاری اور تیار ہونے کے بعد ان کو بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق سٹور کریں اور ذرا برابر بھی بے احتیاطی نہ کریں ۔

iii) دوران تیاری اپنے ہاتھوں، چہرے اور جسم کے کھلے ہوئے حصوں کو کسی قسم کا بارود نہ لگنے دیں ۔

زہر کے لئے احتیاطیں :- SAFETY PRECASIONS OF POISION

زہر ٹھوس اور مائع شکل میں پایا جاتا ہے ۔

زہر کو تیار کرتے وقت ہاتھوں پر دستانے، چہرے پر ماسک، آنکھوں پر حفاظتی چشمہ لگائیں ۔

کسی قسم کے زخم کو خصوصاً چہرے اور ہاتھوں کو خصوصی توجہ سے ڈھانپیں ۔

اگر غلطی سے لگ جائے تو سکون سے علاج کریں ۔

لیبارٹری میں کام کرتے وقت حفاظتی تدابیر :- SAFETY PRECASIONS

1. اپنی کاپی کو محفوظ کرنے کیلیے سوفٹ کٹے کا استعمال کریں۔

2. کھلے کاغذ ہرگز استعمال نہ کریں۔

3. لیبارٹری میں کیے گئے ہر کام کی تفصیل لکھیں۔

4. اپنے دماغ پر زیادہ اعتماد نہ کریں۔

5. اپنے تجربات کو بیان کریں۔

6. اگر لکھنے کے دوران غلطی ہو تو طریقہ سے کاٹیں۔

7. اپنی کاپی کو صاف اور منظم رکھیں۔

8. اپنے تجربات کی تاریخ اور وقت اور اس کا مقصد ضرور لکھیں۔

9. اپنے تجربات کی روشنی میں نتیجہ ضرور لکھیں۔

10. لیبارٹری میں بغیر دستانے کسی چیز کو نہ چھوئیں۔

11. لیبارٹری میں کھانا پینا سختی سے منع ہے۔

لیبارٹری میں استعمال ہونے والی اشیاء اور کپڑے۔

1. صرف وہ چیزیں ساتھ لائیں جو ضروری ہوں۔

2. ایسے کپڑے پہنیں جو آسانی سے ڈھل جائیں اور ٹائٹ کف والے ہوں۔

3. لیبارٹری میں انگوٹھی، ٹائی، اور اونی کپڑے نہ پہنیں۔

4. کام کرتے وقت دستانے ضرور پہنیں۔

5. جو عناصر کام کرتے وقت بلبلے پیدا کریں اس لئے حفاظتی عینک لازمی پہنیں۔

6. ناخن ہمیشہ صاف، اور کٹے ہوئے ہونے چاہئیے۔

7. زخم پر واٹر پروف پلاسٹر ضرور چڑھائیں۔

8. کام کے دوران ہاتھوں سے اپنی آنکھوں کو نہ چھوئیں۔

9. کسی بھی چیز کو بغیر اجازت نہ چھوئیں۔

10. شروع شروع میں میں بڑی مقدار تیار نہ کریں۔

11. نئے آنے والے کو خطرناک عناصر سے دور رکھیں۔

12. لیبارٹری میں مت بھاگیں۔

13. پٹاخی کے بارود کو فرش پر مت گرائیں۔

14. بارود کے بکس کے ساتھ مت کھیلیں۔

15. بغیر علم اور استاد کے عناصر کو ملانے کی کوشش نہ کریں۔

16. اپنے کام پر مکمل توجہ دیں۔

17. لیبارٹری کے کسی بھی برتن میں کھانا پینا سختی سے منع ہے۔

18. لیبارٹری کے نل سے پانی نہ پیئیں۔

19. کام کرنے کے بعد سامان کا صاف کر کے اپنی جگہ پر رکھیں۔

20. عناصر کے بچے ہوئے اجزاء فرش پر مت گرائیں۔

21. لیبارٹری میں ہونے والے کام کی تفصیل اپنے استاد کو دیں۔

لیبارٹری کو محفوظ رکھنے کی شرائط:- IMPORTANT

1. کم سے کم طالب علم ہونے چاہئیں تا کہ استاد ہر کسی کو نظر میں رکھ سکے۔

2. ہر طالبعلم کو دو میٹر جگہ دیں۔

3. گیس اور بجلی کے کنکشن درست اور بہتر حالت میں رکھیں۔

4. غیر ضروری کنکشن بند رکھیں۔

5. اپنے طالبعلم کو ہر وقت نظروں میں رکھنا چاہیئے۔

6. میز کو فارمیکا شیٹ سے کور کریں۔

7. لیبارٹری کا فرش چکنا نہیں ہونا چاہیئے تا کہ پاؤں نہ پھسلے۔

8. لیبارٹری کا انتخاب کھلی اور ہوادار جگہ پر کرنا چاہیئے۔

9. لیبارٹری میں گیس کی بجائے بجلی والا ہیٹر استعمال کریں۔

10. اپنے پاس میبٹ ایڈ بکس ضرور رکھیں۔

11. لیبارٹری کے اندر کینوئس (CANWIOUS) شوز استعمال کریں۔

12. ہر چیز صاف ستھری اور ترتیب سے رکھیں۔

13. بارہ فیصد الکلی والا محلول ایسی جگہ پر رکھیں جہاں استعمال ہو۔

14. آگ بجھانے والے آلات نزدیک اور درست کر کے رکھیں۔

15. لیبارٹری میں شعلہ پیدا کرنے سے گریز کریں۔

16. کام کے دوران مکمل خاموشی رکھیں۔

17. لیبارٹری میں آمدورفت کیلئے کم از کم دو راستے ہوں۔

18. لیبارٹری کے ساتھ اٹیچ باتھ رکھیں۔

19. لیبارٹری میں گیس ماسک کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔

20. کبھی بھی مین چارج اور ڈیٹونیٹر کو اکٹھا نہ رکھیں۔

21. لیبارٹری میں سگریٹ پینا سخت منع ہے۔

22. لیبارٹری کو بوبی ٹریپس سے محفوظ رکھیں۔

23. لمبے بالوں اور ڈاڑھی کے ساتھ شعلہ کے قریب مت جائیں۔

24. گیس والا چولہا استعمال کریں تو استعمال سے پہلے تیلی ضرور جلالیں۔

25. شعلہ کے پاس جلنے چیز نہ رکھیں۔

26. گرم چیز اٹھانے کیلئے دستانوں کے بجائے کپڑا استعمال کریں۔

فارمولے FARMULAAS

1. گندھگ کا تیزاب H2SO4 بیٹری کے پانی سے حاصل ہوتا ہے۔

2. شورے کا تیزاب HNO3 کھاد اور گندھک کے تیزاب سے حاصل ہوتا ہے۔

3. امونیم نائٹیریٹ HN4NO3 یہ عام دستیاب ہے۔

4. پارہ (مرکری) Hg یہ تھرمامیٹر میں استعمال اور عام دستیاب ہے۔

5. الکوحل C2H5OH شراب کا اہم جزو اور عام دستیاب ہے۔

6. پوٹاشیم کلوریٹ KCLO3 یہ ماچس بنانے اور کپڑوں کو بلیچ کرنے کے کام آتا ہے

اسے پینہ سفیدی بھی کہتے ہیں۔

7.سوڈیم ایزائیڈ NaN_6 یہ عورتوں کے حمل ٹسٹ کرنے کے کام آتا ہے۔

8.لیڈنائیٹریٹ $Pb(NO_3)_2$ یہ سیسہ اور شورہ کے تیزاب سے حاصل ہوتا ہے۔

9.سوڈیم کاربونیٹ Na_2CO_3 یہ عام دستیاب ہے اسے دھوبی سوڈا کہتے ہیں۔

10.سوڈیم بائی کاربونیٹ $NaHCO_3$ اسے میٹھا سوڈا کہتے ہیں۔

11.ایسی ٹون CH_3COCH_3 یہ نیل پالش ریمور میں ہوتا ہے۔

12.پوٹاشیم نائیٹریٹ KNO_3 یہ سفید پوٹاش ہے اور کیمسٹ سے دستیاب ہے۔

13.لیڈ ایزائیڈ PbN_6 لیڈنائیٹریٹ اور سوڈیم ایزائیڈ سے بنتا ہے۔

14. کاربن C یہ عام دستیاب ہے۔

15.سلفر S یہ پنساری اور کیمسٹ سے عام دستیاب ہے۔

16.المونیم پوڈر Al یہ پینٹ میں چمک پیدا کرتا ہے۔

17. بنزین C_6H_6 یہ سپر پٹرول کے نام سے دستیاب ہے۔

18.نائٹروبنزین $C_6H_5NO_2$ یہ میری بان آئل کے نام سے دستیاب ہے۔

19.یوریا CNH_2 یہ کھاد ہے اور عام دستیاب ہے۔

20.یوریانائیٹریٹ $(NH)_2C(NO_3)_2$ یہ یوریا شورے کے تیزاب اور پانی سے بنتا ہے

21.مرکری فلیمنٹ یہ $C_2H_5OH+Hg+HNO_3$ سے بنتا ہے۔

22.پوٹاشیم پرمیگنیٹ (پنکی) $KMNO_4$ یہ ہسپتالوں میں عام دستیاب ہے۔

23. میگنیشیم پاؤڈر Mg کیمسٹ سے عام دستیاب ہے۔

24.سلورنائیٹریٹ $Ag(NO)_3$ یہ $Ag+HNO_3$ سے بنتا ہے۔

25.ھیکسامین پرآکسائیڈ ھیکسامین اور پانی سے بنتا ہے۔

26.سوڈیم فیروسائینائیڈ NaFeCN یہ پرنٹنگ میں کام آتا ہے۔

27. کیلیشیم فیروسائینائیڈ CaFeCN یہ پرنٹنگ میں کام آتا ہے۔

28. پوٹاشیم فیروسائینائیڈ — KFeCN یہ پرنٹنگ میں کام آتا ہے۔

29. پوٹاشیم کاربونیٹ — K_2CO_3 مارکیٹ سے عام دستیاب ہے۔

30. سوڈیم کاربونیٹ — Na_2CO_3 مارکیٹ سے عام دستیاب ہے۔

31. کیلیشیم کاربونیٹ — Ca_2CO_3 مارکیٹ سے عام دستیاب ہے۔

32. ہائیڈروجن سلفائیڈ — H_2S مارکیٹ سے عام دستیاب ہے۔

33. نمک کا تیزاب — HCl مارکیٹ سے عام دستیاب ہے۔

نمبر1.تیزابوں کی تیاری PREPEARATION OF ACIDS

اس کورس میں ہمیں دو اہم تیزابوں کی ضرورت ہے جن کو ہم باآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔

1. گندھک کا تیزاب SULFURIC ACID

2. شورے کا تیزاب NITRIC ACID

گندھک کا تیزاب حاصل کرنے کا طریقہ

یہ عام گاڑیوں میں استعمال ہونے والی بیٹریوں میں موجود پانی میں پایا جاتا ہے بیٹریوں میں کمزور حالت میں پایا جاتا ہے اسلئے ہم اسے شیشے کے برتن میں رکھ کر حرارت کے ذریعے ابال کر خالص کریں گے یہاں تک کہ یہ اپنے حجم کا تیسرا حصہ رہ جائے یہ زیتون کی شکل کا ہوگا جو کہ اٹھاسی فیصد خالص ہوسکتا ہے

گندھک کے تیزاب کو چیک کرنے کا طریقہ۔

اس تیزاب کو چیک کرنے کے لئے ہم چینی اور پوٹاشیم کلوریٹ کا تیار کردہ مرکب جو کہ مندرجہ ذیل تناسب کا ہوگا

چینی ☆ ایک حصہ + پوٹاشیم کلوریٹ ☆ ایک حصہ

پوٹاشیم کلوریٹ اور چینی کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں اور چھان لیں اور برابر مقدار میں ملا لیں اس مرکب کی کچھ مقدار لوہے کی شیٹ یا اینٹ پر ڈالیں اور اس پر بیٹری کے پانی سے حاصل کردہ تیزاب کا ایک قطرہ ڈالیں تو یہ بہت تیز شعلہ دے گا اور اس جگہ کو سیاہ کر دے گا جو یہ ثابت کرے گا کہ ہمارا تیزاب ٹھیک ہے اس مرکب کو ہم ٹائم بم کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

ٹائم بم ☆ TIME BOM

ٹائم بم بنانے کے لئے ایک میڈیکل کیپسول لیں اور اس کو گندھک کے تیزاب سے بھر لیں.

1:1 کے تناسب کا (پوٹاشیم کلوریٹ + چینی) کے آمیزے کے درمیان اس کیپسول کو رکھ دیں تھوڑی دیر بعد تیزاب کیپسول کو کھا جائے گا اور کیپسول سے باہر آ کر آمیزے کے ساتھ مل کر شعلہ پیدا کرے گا جو کہ ڈیٹونیٹر یا چارج کو پھٹانے کے لئے کافی ہو گا۔

نوٹ☆☆☆ NOTE

اگر آپ اس ٹائم کو بڑھانا چاہتے ہیں تو کیپسول کو ڈبل کر کے اس کے اندر گلیسرین کے ایک یا دو قطرے ڈال دیں وہ تیزاب کے کیمیائی ردعمل کو سست کر دے گا۔

شورے کا تیزاب حاصل کرنے کا طریقہ

یہ گندھک کے تیزاب اور امونیم نائٹریٹ (کھاد NH4NO3) سے حاصل ہوتا ہے ہم ان دونوں کا مندرجہ ذیل تناسب بلحاظ حجم لیں گے۔

گندھک کا تیزاب =2 حصہ + امونیم نائٹریٹ =1 حصہ

نوٹ☆☆☆ NOTE

امونیم نائٹریٹ کھاد ہوا سے نمی جذب کرتی ہے اس لئے اس کا خشک ہونا ضروری ہے اگر خشک نہ ہو تو HOT.SAND.BATH. دے کر خشک کریں۔

تیاری PREPEARATION.

امونیم نائٹریٹ کو باریک پیس لیں اور اس کو ایک گول پیندے والی صراحی میں ڈال دیں اب اس صراحی میں گندھک کا تیزاب آہستہ آہستہ ڈالیں جو کہ حسب مقدار ہو گا اس میں فوری ردعمل RE.ACTION شروع ہو گا اور سفید رنگ کا گہرا دھواں اٹھے گا جب ردعمل سست ہو اور دھواں ختم ہو جائے تو صراحی کو واٹر کول کنڈ

سٹر WATER.COOL.CONDUNSER کے ساتھ ملا دیں کنڈسٹر کے دوسرے سرے کے ساتھ ایک رنگ

دار بوتل منسلک کر دیں جو کہ برف والے برتن میں ہونی چاہیے اب صراحی کو ہیٹر کی مدد سے گرمی دینا شروع کریں یہ محلول

تقریبا 75.c پر ابلے گا کنڈسٹر میں پانی کے بہاؤ کو چالو کریں کچھ دیر بعد صراحی میں گہرے رنگ کے بخارات اٹھیں گے جو کہ

کنڈسٹر میں سرد ہو کر مائع حالت میں کنڈسٹر میں جمع ہو جائیں گے یہی شورے کا تیزاب ہے جو کہ 95% خالص ہو سکتا ہے اس طریقہ سے ہم کل مرکب کا چوتھائی حصہ حاصل کر سکتے ہیں تیار شدہ شورے کا تیزاب کو اندھیری جگہ پر سٹور کریں۔

تیاری کے دوران احتیاطیں

DURING PREPEARATION SAFETY PRECASIONS

جب ہم امونیم نائٹریٹ کھاد میں گندھک کا تیزاب ڈالیں گے تو اس میں فوری کیمیائی ردعمل شروع ہو جاتا ہے اور گہرے رنگ کے بخارات اٹھتے ہیں ان سے بچیں یہ نہایت زہریلے ہیں۔

کیمیائی ردعمل کو سست کرنے کے لئے اس میں چند لوہے یا شیشے کے ٹکرے ڈال دیں۔

لیکج Lekage کو روکنے کے لئے ویزلین کا استعمال کریں کیوں کہ یہ کافی نقصان دہ ہیں۔

نمبر2.مرکری فلیمنٹ☆☆.MURCURY.FULMINATE

ہمارے کورس میں یہ پہلا اور حساس بارود ہے یہ مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے مگر اس کا سلیٹی رنگ سب سے طاقتور ہے یہ بھورے رنگ میں بھی ہوتا ہے یہ رنگ دوران تیاری درجہ حرارت میں کمی بیشی کی وجہ سے ہوتا ہے پاؤں کی ٹھوکر ہلکے شعلے اور انسانی جسم میں موجود برقی رو سے پھٹ جاتا ہے اور زیادہ گرمی سے پھٹ جاتا ہے اگر اس میں پندرہ فیصد نمی ہو تو صرف جلے گا اور اگر اس میں زیادہ نمی ہو تو جلتا بھی نہیں

اس کا کثافتی وزن 4.48 ہے یعنی سیمنٹ سے تین گنا زیادہ ہے۔

اس میں مندرجہ ذیل عناصر استعمال ہوتے ہیں۔

1. ایتھائل الکوحل C2H5OH
2. مرکری HG
3. شورے کا تیزاب HNO3

بنانے کا طریقہ PREPARATION OF EVINT

1. شورے کا تیزاب گیارہ ملی لیٹر خالص لیں اور اس میں پندرہ گرام مرکری ملا دیں حل ہونے کے دوران اس میں بھورے

رنگ کے ذرات ایٹم بنے گے بعد میں اس کا رنگ سبز ہو جائے گا۔

2. ایک دوسرے بیکر میں تیر املی لیٹر الکوحل لیں۔

3. بیکر 1 نمبر ایک کو 9 ڈگری سینٹی گریڈ اور بیکر نمبر دو کو 35 ڈگری سینٹی گریڈ تک حرارت دیں۔

4. جب دونوں بیکر مطلوبہ درجہ حرارت پر پہنچیں تو بیکر 1 نمبر ایک کو بیکر نمبر دو میں ڈال دیں۔

(دونوں کا درجہ حرارت 12 ڈگری سے زیادہ ہو تو اچھا ہے)

5. اگر درجہ حرارت میں کمی کی وجہ سے ردعمل شروع نہ ہو تو اس وقت تک گرم کریں جب تک ردعمل شروع نہ ہو

۔

6. تھوری دیر کے بعد بیکر میں بلبلے بننا شروع ہو جائیں گے اور دھویں کے سفید بادل اٹھیں گے جو آگ پکڑ سکتے ہیں اس لئے محلول کو آگ سے دور رکھیں۔

7. اگر ردعمل تیز ہو تو اس میں چند قطرے الکوحل ڈال دیں۔

8. جب عمل پورا ہو جائے گا تو بیکر کی تہہ میں سلیٹی رنگ کے کرسٹل ملیں گے جو کہ مرکری فلیمیٹ ہے

9. اس کو فلٹر کریں پانی سے دھوئیں اور اس کے بعد الکوحل سے

10. حاصل شدہ ذرات کو ہوا میں سایہ دار جگہ پر خشک کریں اور 15 سے 20 ڈگری سینٹی گریڈ تک خشک جگہ پر اسٹور کریں اور نمی سے بچائیں۔

نوٹ☆☆☆☆

درجہ حرارت کا خاص خیال رکھیں اور بیکروں کو ملاتے وقت اوسط درجہ حرارت 45 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے ضرورت پر ردعمل تیز کر کے لئے درجہ حرارت 45 سے 75 ڈگری سینٹی گریڈ تک بھی برھائیں۔

دھاتوں کے ساتھ ردعمل☆☆☆☆

1. یہ نمی کی موجودگی میں پلاسٹک اور تانبہ کے ساتھ کسی قسم ردعمل نہیں کرتا ہے اس لئے اسکو اسٹور کرنے کیلئے پلاسٹک کی بوتلیں استعمال کرتے ہیں ڈیٹونیٹر بنانے کیلئے ہم تانبے کے پائپ استعمال کرتے ہیں

2. یہ صرف اور صرف المونیم کے ساتھ ردعمل کرتا ہے اور ایک نیا عنصر بنا دیتا ہے جو کہ پھٹتا نہیں اور اسکی بارودی خاصیت ختم ہوتی ہے اسلئے ہم المونیم میں نہ اس کو اسٹور کرتے ہیں نہ اس لئے پٹاخی بناتے ہیں۔

3. اسٹور کرنے کیلئے ہم خشک اور ٹھنڈی جگہ کا انتخاب کرتے ہیں۔

2.نمبر:- لیڈایزائیڈ LEAD AZIDE

یہ ہمارہ پٹاخی کے بارودوں میں دوسرا بارود ہے اور ایزایڈ میں پہلا بارود ہے۔

طبعی خواص ☆☆☆

1. یہ سفید رنگ کے ذرات ہوتے ہے جس کا مخصوص وزن 4.8 ہے۔

2. یہ مرکری فلیمنٹ سے کم حساس ہے لیکن اس میں دھماکے کی طاقت زیادہ ہے۔

3. اگر ہم اس میں لوہے یا پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈالدیں تو یہ دھچکے یا چوٹ حساس ہوجاتا ہے۔اور پھٹ جاتا ہے اس کو نیم (BNOACT BOMS) میں استعمال کرتے ہیں۔

4. اسکو ہم المونیم اور زنک (ZNC) میں اسٹور کرتے ہیں اور پٹاخی بھی عام طور پر المونیم کی بناتے ہیں

5. اس کو کبھی تانبے (COPPER) میں اسٹور نہ کریں اور نہ ہی اس کی پٹاخی بنائیں کیوں کہ یہ تانبے کے ساتھ مل کر کاپر ایزایڈ (COPPER) بنادیتا ہے جو کہ بہت حساس ہے یہ معمولی حرکت یا خود بخود بھی پھٹ جاتا ہے 6. یہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔

7. اگر اسکو روشنی میں رکھیں گے تو اسکے اوپر کی سطح پر ایک سلیٹی مائل پیلی تہہ بن جائے گی جو کہ باقی ایزایڈ کو روشنی سے بچاتی ہے بہتر ہے کہ اس کو ہم اندھیرے میں خشک کریں اور اندھیرے میں ہی اسٹور کریں۔

8. یہ 80 ڈگری سینٹی گریڈ پر پھٹ جاتا ہے اور اس کے پھٹنے کی رفتار 5300 میٹر فی سیکنڈ ہے۔

تیاری ☆☆☆

ایزایڈ کو تیار کرنے کے لئے ہم کو دو عناصر کی ضرورت ہے۔

1. لیڈ نائٹریٹ: $Pb(NO_3)_2$ ۔مارکیٹ میں عام دستیاب ہے اور شورے کے تیزاب اور سیسے (LEAD) کی مدد سے خود بھی بنایا جاسکتا ہے۔

2. سوڈیم ایزایڈ: (NaN6) یہ میڈیکل سٹور سے عام دستیاب ہے اور عورتوں کے حمل کو چیک کیلئے کام آتا ہے۔

لیڈ نا ئیٹر یٹ کی تیاری ☆☆☆☆

اس کے لئے کچھ مقدار سیسہ کی لیں اس کو بیکر میں ڈالیں اس میں کچھ شورے کا تیزاب ڈالیں شورے کا تیزاب فوراً سیسہ کے ساتھ ردعمل شروع کر دے گا اور سفید رنگ کے ذرات بیکر کی تہہ میں بیٹھنا شروع ہو جائیں گے جب یہ ردعمل رک جائے تو بیکر کو اور حرارت دیں ردعمل دوبارہ شروع ہو جائے گا سفید ذرات ہی ہمارا لیڈ نا ئیٹر یٹ ہے لیڈ نا ئیٹر یٹ میں موجود باقی ماندہ تیزاب کو گرمی دے کر یا فلٹر کر کے خشک کریں اس کو ہرگز پانی سے نہ دھوئیں یہ طاقتور زہر ہے۔

لیڈ ایزائیڈ کی تیاری ☆☆☆☆

مقدار :- ☆☆☆☆

لیڈ نا ئیٹر یٹ 7 گرام + پانی 93 ملی لیٹر 100 گرام

سوڈیم ایزائیڈ 4 گرام + پانی ملی 96 لیٹر =100 گرام

کل مکس =200

تیاری ☆☆☆☆☆

1. ایک بیکر میں سات گرام لیڈ نا ئیٹر یٹ لیں اور اس کو 93 ملی لیٹر میں اچھی طرح حل کریں۔
2. دوسرے بیکر میں 4 گرام سوڈیم ایزائیڈ لیں اور اس کو 96 ملی لیٹر پانی میں اچھی طرح حل کریں۔
3. اب بیکر نمبر 2 کو بیکر نمبر 1 میں انڈیل دیں اور اس کو ہلائیں۔
4. اس میں فوراً سفید رنگ کے ذرات بن جائیں گے جو کہ لیڈ ایزائیڈ ہے۔
5. ان ذرات کو فلٹر کریں پانی سے دھوئیں اور ان کو اندھیری جگہ پر خشک کریں اور اسٹور کریں۔

نمبر 4 سلور ایزائیڈ

یہ پٹاخی کے بارودواں میں تیسرا بارود ہے اور ایزائیڈ میں دوسرا سلور ایزائیڈ کو بنانے کا طریقہ بالکل وہی ہے جو لیڈ ایزائیڈ کا ہے صرف اس میں لیڈ نا ئیٹر یٹ کے بدلے سلور نا ئیٹر یٹ ($Ag(NO3$ استعمال ہوتا ہے تیاری کے مراحل بالکل ایک جیسے ہیں۔

سلورنائیٹریٹ 7 گرام + پانی 83 ملی لیٹر = 100 گرام

سوڈیم ایذائیڈ 4 گرام + پانی 96 ملی لیٹر = 100 گرام

نمبر 5 ایسی ٹون پر آکسائیڈ

یہ ہمارہ پٹاخی کے بارودوں میں بارود ہے ایسی ٹون پر آکسائیڈ کو مندجہ ذیل عناصر اور تناسب سے تیار کریں گے ہائیٹروجن پر آکسائیڈ خالص ہو تو تناسب 30% کی مقدار یوں ہوگی

مقدار 1: ایسی ٹون + ہائیٹروجن پر آکسائیڈ + گندھک کا تیزاب

2To5ml+50ml+30ml

مقدار 2: اگر 1546H202 سے 2546 تک خالص ہونے کی صورت میں تناسب ایسی ٹون + ہائیٹروجن پر آکسائیڈ + گندھک کا تیزاب

1ml+10ml+10ml

(نوٹ) گندھک کے تیزاب کی جگہ نمک کا تیزاب (HOL) بھی ڈال سکتے ہیں لیکن H2SO4 بہتر ہے اگر 25% خالص ہو تو تیزاب 1ml ڈالیں گے اگر 20% ہو تو تیزاب 3ml ڈالیں گے اگر 15% ہو تو 5ml ڈالیں گے

مقدار 3: ایسی ٹون + ہائیٹروجن پر آکسائیڈ + نمک کا تیزاب

2To5ml+30ml+10ml

طبعی خواص

1. یہ سفید رنگ کے ذرات ہوتے ہیں جو کہ رگڑ، چوٹ، حرارت اور 1 قطرہ (H2S04) سے پھٹ جاتا ہے (اس کو چارج میں H2S0 کے کیپسول سے بھی پھٹایا جا سکتا ہے)

2. یہ کمرا کے درجہ حرارت پر گیس میں تبدیل ہو جاتا ہے، اور بخارات بن کر ہوا میں تحلیل ہو جاتا ہے۔

3. یہ پانی میں حل نہیں ہوتا ہے اسلئے ہم اسکو پانی میں اسٹور کرتے ہیں۔

4. اس کا سائنسی وزن 118 ہے اور اس کے پھٹنے کی رفتار 53000 میٹر فی سیکنڈ ہے۔

5. یہ چوٹ سے زیادہ حساس ہے اور 88 ڈگری پر پھٹ جاتا ہے۔

6. یہ پٹرول کلوروفارم اور ایسی ٹون میں حل ہوتا ہے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کیلئے ان میں حل کرتے ہیں اور دوبارہ حاصل کرنے کے لئے اس میں پانی ملاتے ہیں کہ ایسی ٹون پر آکسائیڈ نیچے بیٹھ جائے پانی درمیان میں اور پٹرول وغیرہ اوپر کی سطح پر آ جائے۔

تیاری کے مراحل ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہمیں H202 تین طرح کی ملتی ہے تینوں کی مقداریں علیحدہ ہیں اس کیلئے ہم مقدار نمبر 1. 30% والی ہم اسے بنائیں

1. ایک بیکر میں 50ml H202 لیں اور اس میں آہستہ آہستہ 30ml ایسی ٹون ملائیں

اب اس بیکر کو برف میں رکھیں اور اس کا درجہ حرارت 5c تک لیں آئیں۔

2. اب اس میں قطروں کی صورت میں 25 ملی لیٹر H2S04 ڈالیں لیکن خیال رہے کہ درجہ حرارت 5c سے 10c تک ہو ۔اور مسلسل ہلاتے رہیں۔

3. جب تمام عنصر مکس ہو جائے تو اس کو برف والے برتن سے نکال لیں اور اس کو 5 سے 7 منٹ تک ہلائیں۔

4. اب اس مکسچر کو 8 گھنٹے سے 24 گھنٹے تک 5 سے 8 ڈگری تک فریج میں رکھیں (برف والے خانے میں نہیں بلکہ ٹھنڈے خانے میں رکھیں) 24 گھنٹے کے بعد سفید رنگ کے ذرات بن جائیں گے ان کو

فلٹر کریں۔ سادہ پانی سے دھولیں اور پھر ان کو 20% والے سوڈیم کاربونیٹ سے دھولیں۔

5. ان کو سایہ دار یا کمرے میں فلٹر کریں اور خشک کرلیں (فلٹر پیپر پر ہی) یہی ایسی ٹون پر آکسائیڈ ہے۔

احتیاطیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

1. حاصل شدہ ایسی ٹون پر آکسائیڈ کو بہت زیادہ 20% والے محلول سے دھولیں کیونکہ یہ تیز اب سے بہت حساس ہوتا ہے۔

2. تیاری کے دوران آگ، یا حرارت سے دور رکھیں۔

3. خشک حالت میں اس کو 30 سے 35 ڈگری تک 18 گھنٹے تک رکھ سکتے ہیں۔

نوٹ) اگر دوران تیاری اسکا درجہ حرارت 60c تک ہو جائے تو اسکو فوراً ٹھنڈے پانی میں انڈھیل دیں

نمبر 6 ھیکسا مین پر آکسائیڈ

یہ پٹاخی کے بارودوں میں پانچواں بارود ہے اور آخری بھی ہے۔اس میں استعمال ہونے والے عناصر کی مقداریں مندجہ ذیل ہیں۔

ھیکسا مین + ہائیڈروجن پر آکسائیڈ + ایسٹک ایسڈ

21ml+45ml+14mg

ھیکسا مین مارکیٹ میں عام دستیاب ہے ہائیڈروجن پر اکسائیڈ بھی عام دستیاب ہے اور ایسٹک ایسڈ لیموں کا رس ہے۔

تیاری کے مراحل ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس کی تیاری ایسی ٹون پر آکسائیڈ سے ملتی جلتی ہے۔

45.1 ملی لیٹر (30% خالص) ایک بیکر میں ڈالیں۔

2. اس میں وقفے وقفے سے 14mg ھیکسا مین ڈالیں اور اس کو اچھی طرح سٹیرنگ راڈ سے ہلائیں اور ہلائیں اور اس مکس کا درجہ حرارت برف والے برتن میں رکھ کر 5c تک لیں آئیں۔

3. اب وقفے وقفے سے قطروں کی شکل میں ایسٹک ایسڈ ڈالیں اور اس سارے عمل کے دوران ہلانا نہ بھولیں۔تیزاب حل ہو جائے تو اس کو برف والے برتن سے نکال لیں اور 5 منٹ تک ہلائیں

4. اس مکسچر کو ذرات بننے کیلئے 8 سے 24 گھنٹے تک فریج میں رکھ دیں۔

5. جب تمام ذرات بن جائے تو انکو پہلے پانی سے پھر 4% کے محلول سے دھولیں تاکہ تیزابیت ختم ہو جائے۔اور سایہ دار جگہ پر یا کمرے میں خشک کرلیں ان ذرات کو آگ، چوٹ، حرارت اور ٹھوکر سے بچائیں۔

طبعی خواص ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

1. یہ سفید رنگ کے ذرات ہوتے ہیں جن کا سائنسی وزن 17 ہے۔

2. یہ پانی میں حل نہیں ہوتے اور بہت سے آرگنک میں حل نہیں ہوتے ہیں۔

3. یہ 40 ڈگری پر بخارات میں تبدیل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

4. اس کے پھٹنے کی رفتار 4100 میٹر فی سیکنڈ ہے اور 200 ڈگری پر پھٹ جاتا ہے۔

5.مرکری فلیمنیٹ سے زیادہ طاقتور ہے لیکن چوٹ کے معاملے میں کم حساس ہے۔

6.اس سے ہم ڈیٹونیٹر اور پریما کارڈ بناتے ہیں۔

☆☆ھیکسا مین پرآکسائیڈ بنانے کا طریقہ دوئم ☆☆

اس میں استعمال ہونے والے اجزاء کا تناسب اور مقدار حسب ذیل ہے۔

ھیکسا مین + ہائیڈروجن پرآکسائیڈ + شورے کا تیزاب

30ml+150ml+40mg

تیاری ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

150.1 ملی لیٹر H202 میں 40 گرام ھیکسا مین آہستہ آہستہ حل کریں۔اس دوران درجہ حرارت 25 سے زیادہ نہ ہونے پائے اور مسلسل ایک گھنٹہ تک ہلاتے رہیں

2.ایک گھنٹے کے بعد اس میں 30ml شورے کا تیزاب ملائیں اور درجہ حرارت 30 ڈگری سے زیادہ نہ بڑھے

3.پورے محلول کو مزید 5 منٹ تک ہلائیں اور 2 گھنٹے کیلئے چھوڑ دیں یہ پورا محلول سفید پوڈر کی شکل اختیار کرے گا اسکو فلٹر کریں اور دھوپ میں خشک کریں یہی ھیکسا مین پرآکسائیڈ ہے

سپیشل مکس

ہیکسا میں پرآکسائیڈ + گلیسرین

75% + 100%

مکس کے اصول ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

1. مکس میں استعمال ہونے والے عنصر کا خالص ہونا بہت ضروری ہے۔

2.تمام عنصر کو پیس کر چھان لیں اور ان کا مکمل طور پر خشک ہونا (یعنی نمی سے پاک) ہونا ضروری ہے۔

3.عناصر کو اس وقت ملائیں جب تک وہ صحیح مل نہ جائیں۔

4. پہلے وہ عناصر ملائیں جو کہ آپس میں حساس نہ ہوں اور اسکے بعد زیادہ حساس عنصر ملائیں

مکس کی تھیوری ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اچھے مرکب کے لئے ضروری ہے کہ اس میں دو بڑے اور اہم عناصر شامل ہیں۔ جن میں سے ایک آکسیجن سے بھرپور ہوا اور دوسرا اس کے ساتھ بہت تیزی سے ردعمل کر کے اس کی شکل کو بدل دے۔ یہ چیز دھماکہ کہلاتی ہے۔

آکسیجن پیدا کرنے والے عناصر ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(1) پوٹاشیم کلوریٹ (2) پوٹاشیم نائٹریٹ (3) امونیم نائٹریٹ (4) پوٹاشیم پرمیگنیٹ (5) سوڈیم کلوریٹ

آکسیجن کے ساتھ ردعمل کرنے والے عناصر

(1) المونیم پوڈر (2) میگنیشیم پوڈر (3) کوئلے اور گندھک کا مکس (4) کوئلے اور چینی کا مکس (5) کوئلہ اور لکڑی کا برادہ (6) آٹا اور نشاستہ (سٹارچ)

نائٹریشن ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ عمل ہے جس کے ذریعے ہم مختلف کیمیکلوں میں نائٹروجن داخل کرتے ہیں تا کہ اس میں پھٹاؤ یا بارودی خاصیت پیدا ہو۔
اس کے لئے ہم ان کیمیکلوں کو شورے کے تیزاب HNO_3 کے ساتھ عمل
کرتے ہیں جبکہ گندھک کا تیزاب H_2SO_4 اس میں عمل تبخیر کے لئے استعمال ہوتا ہے مختلف تیاریوں میں HNO_3 کا 95% خالص ہونا ضروری ہے

خصوصی ہدایت ☆☆☆☆☆☆

اپنی عادت بنالیں کہ ہر مائع شکل کے مکس میں تھرمامیٹر ضرور ڈالیں رکھیں

مین چارج

نمبر 7 پوٹاشیم کلوریٹ

پوٹاشیم کلوریٹ کے مکس میں استعمال ہونے والے اجزاء مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) کاربن (کوئلہ) (2) سلفر (گندھک) (3) المونیم پوڈر (4) بنزین (پٹرول) (5) نائٹروبنزین (6) پوٹاشیم کلوریٹ

1. کاربن — یہ عام دستیاب ہے۔

2. سلفر — سلفر یہ ہلکے پیلے رنگ کی ہوتی ہے یہ پنساری اور لیبارٹری سے عام دستیاب ہے۔ یہ جلد کی بیماریوں کیلئے استعمال ہوتا ہے

3. المونیم پوڈر — المونیم پوڈر یہ پینٹ میں چمک پیدا کرتا ہے۔ اور عام دستیاب ہے۔

4. بنزین — C6H6 یہ سپر پٹرول کے نام سے دستیاب ہے۔

5. نائٹروبنزین — C6H5NO2 یہ میری بان آئل کے نام سے دستیاب ہے۔ اور بچو ں کے پیٹ میں پڑنے والے کیڑوں کی دوائی بنانے کے کام آتا ہے

6. پوٹاشیم کلوریٹ — یہ رنگائی کے کام آتا ہے اسے پھٹکری سفیدی بھی کہتے ہیں

پوٹاشیم کلوریٹ کے مکس

پوٹاشیم کلوریٹ مکس نمبر 1 ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یلو پوڈر YELLOW POWDER

اس میں جو اجزاء استعمال ہوتے ہیں اس کی مقدار اور تناسب حسب ذیل ہے۔

پوٹاشیم + سلفر + المونیم پوڈر

25%+24%+50%

اگر پوٹاشیم کلوریٹ بازار میں دستیاب نہ ہو تو ہم ماچس سے اس کا متبادل حاصل کر سکتے ہیں۔

پوٹاشیم کلوریٹ کا متبادل حاصل کرنے کا طریقہ

1. ایک ماچس کی ڈبیہ سے ہم تقریباً ایک گرام پوٹاشیم کلوریٹ متبادل حاصل کر سکتے ہیں۔

2. ایک بڑا اور کھلے منہ والا برتن لیں اس کو آدھا پانی سے بھر دیں اب اس میں ماچس کی تیلیاں ڈالیں پانی کو ابالیں تا کہ تیلیوں کے سر سے لگا ہوا مصالحہ علیحدہ ہو جائے۔

3. اب اس میں سے بیکار لکڑیاں نکال لیں اور پانی کو گرم کرتے رہیں یہاں تک کہ وہ مکچر کیچڑ کی طرح ہو جائے۔

4. اب اس کو فلٹر کریں اور حاصل شدہ پانی کو دوبارہ چولہے پر رکھیں۔

5. جب پوٹاشیم کلوریٹ گاڑھا کیچڑ کی طرح ہو جائے تو اس کو اتار کر خشک کریں۔

6. خشک ہونے پر اس کو پیس لیں اور خشک کر جگہ پر اسٹور کر لیں۔

(نوٹ) ہوسکتا ہے کہ اس کا رنگ سرخی مائل ہو یہی پوٹاشیم کلوریٹ کا متبادل ہے۔

یلو پوڈر کی خصوصیات

1. یہ گہرے سلیٹی رنگ میں ہوتا ہے اور یہ شعلے رگڑ ،ٹھوکر سے پھٹ جاتا ہے

2. جب اس کو ڈیٹونیٹر سے پھٹایا جاتا ہے تو یہ بہت زیادہ دھماکہ کرتا ہے۔

3. ڈیٹونیٹر کے بغیر اس کو بند ڈبے میں خالی فیوز کی مدد سے پھاڑا جاسکتا ہیں۔

4. یہ بہت حساس ہے معمولی شعلہ دینے سے آگ پکڑتا ہے ٹائم فیوز میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

5. اس کے جلنے کی رفتار انتہائی تیز ہے۔اس کو ٹائم فیوز میں استعمال کرتے سے پہلے اس کی رفتار جانچ لیں

10.6 گرام یلو پوڈر ایک گرنیڈ کے برابر ہے۔اسے ہم چوٹ والا بم بنا سکتے ہیں۔اس کے لئے لوہے کے بند ڈبے میں کچھ کنکر یا لوہے کے ٹکرے ڈالیں

7. اس کو پٹاخی میں برقی فلیمنیٹ والے یا فیوز والے سرے پر رکھا جاتا ہے تا کہ پٹاخی بارود کو زیادہ شعلہ دے سکے

یلو پوڈر کی تیاری

25.1 گرام سلفر کو اچھی طرح پیس لیں چھان لیں۔اور اب اس میں 25 گرام المونیم پوڈر کو مکس کریں۔

2. اب پوٹاشیم کلوریٹ کو چکلے اور بیلن کی مدد سے باریک پیس لیں اور چھان لیں۔

3. دونوں مکسچروں کو آپس میں اچھی طرح ملائیں۔یلو پوڈر تیار ہے

پوٹاشیم کلوریٹ مکس نمبر 2

وائٹ پوڈر

اس میں استعمال ہونے والے اجزاء مندرجہ ذیل ہیں

(a) پوٹاشیم کلوریٹ + کوئلہ + گندھک

پوٹاشیم کلوریٹ	کوئلہ	گندھک
75%	12.5%	12.5%

(b) پوٹاشیم کلوریٹ + لکڑی کا برادہ + گندھک

پوٹاشیم کلوریٹ	لکڑی کا برادہ	گندھک
75%	12.5%	12.5%

خواص

1. یہ یلو پوڈر سے زیادہ طاقتور ہے۔اور اس سے کم حساس ہے یہ سیاہی مائل اور لکڑی کے رنگ کا ہوتا ہے

2. یہ شعلہ، رگڑ، ٹھوکر سے پھٹتا ہے اور اس کو ڈیٹونیٹر سے بھی پھٹایا جا سکتا ہے

3. اس کو ہم سادہ فیوز سے بھی پھٹا سکتے ہیں لیکن اس لئے ہم کو لوہے کا بند ڈبہ استعمال کرنا پڑے گا

4. برادے والا وائٹ پوڈر ٹائم فیوز میں استعمال ہوتا ہے کیونکہ یہ آہستہ جلتا ہے

تقابلی موازنہ

یلو پوڈر	وائٹ پوڈر
1. یہ وائٹ پوڈر سے کم طاقتور ہے	1. یہ ایک ہی مقدار میں یلو پوڈر سے زیادہ طاقتور ہے
2. یہ زیادہ شعلہ اور زیادہ دھماکہ کرتا ہے	2. یہ کم آواز اور کم شعلہ پیدا کرتا ہے
3. کم تخریب کرتا ہے	3. یہ زیادہ تخریب کرتا ہے
4. یہ بہت تیز جلتا ہے	4. یہ آہستہ جلتا ہے
5. جلدی آگ پکڑتا ہے اور تیز رفتاری کے ساتھ جلتا ہے اسلئے ٹائم فیوز میں	5. اس کے برعکس برادے والا مکس ٹائم فیوز میں استعمال ہوتا ہے

استعمال نہیں ہوتا ہے۔

(نوٹ)وائٹ پوڈر کا برادے والا مکس آہستہ جلتا ہے جب کہ کوئلے والا مکس تیز جلتا ہے

ٹائم فیوز اور ڈیٹونیٹر کی تیاری

ٹائم فیوز

1. اس کے لئے ہم عام طور پر پلاسٹک کا باریک پائپ استعمال کرتے ہیں
2. پائپ کا ایک سرا 45 کے زاویے پر کاٹیں اور دوسرا سرا 90 یعنی گول کاٹ لیں
3. اس میں وائٹ یا ییلو پوڈر احتیاط سے بھر دیں اور استعمال کرنے سے پہلے اس کا ٹائم چیک کر لیں

ڈیٹونیٹر۔ڈیٹونیٹر عام طور پر دو طرح کے ہوتے ہیں

1. برقی ڈیٹونیٹر
2. شعلہ والا ڈیٹونیٹر

برقی ڈیٹونیٹر۔اس کی آگے دو قسمیں ہوتی ہیں سادہ اور مرکب ڈیٹونیٹر

سادہ ڈیٹونیٹر میں صرف ایک بارود ہوتا ہے

مرکب ڈیٹونیٹر۔

اس میں ایک سے زیادہ بارود ہوتے ہیں

مرکب ڈیٹونیٹر سادہ ڈیٹونیٹر سے طاقتور رہوتا ہے

برقی ڈیٹونیٹر کی تیاری

1. اس کے لئے ہم کو چھوٹے بلب یعنی 6v.3v.1.5v کی ضرورت ہے
2. بلب لے کر اس کا شیشہ توڑ دیں اور اندر کا فیلامنٹ بچا لیں
3. اس کو کسی بھی ڈیٹونیٹر میں ڈالیں گے اور 9v کی بیٹری سے کرنٹ پاس کریں

4.برقیڈ یٹونیٹر کے فیلامنٹ کو ہم ائیرفون کی تار کو سوئی پر رول کر کے بھی بنا سکتے ہیں

شعلہ والا ڈیٹونیٹر☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس کے لئے ہمیں ٹائم فیوز کی ضرورت ہے

کسی بھی دھات کا ڈیٹونیٹر بنا کر اس میں اس کے مطابق بارود ڈال کر اوپر سے ٹائم فیوز سے جوڑ دیں شعلہ والا ڈیٹونیٹر تیار ہے

آرمی ڈیٹونیٹر کی نسبت

RDX=0.6gm☆☆سب سے نیچے

LEAD AZIDE=0.3gm☆☆تیسرے نمبر پر

MURCRY FULMINATE=0.1gm☆☆دوسرے نمبر پر

YELLOW POWDER☆☆سب سے اوپر

پوٹاشیم کلوریٹ مکس نمبر 3

نائیٹروبنزین

اجزاء-پوٹاشیم کلوریٹ+نائیٹروبنزین

20g 80g

پوٹاشیم کلوریٹ سے ہم کو اچھا تعارف ہے جب کہ نائیٹروبنزین ایک نیا عنصر ہے مارکیٹ میں میری بان آئل کے نام سے دستیاب ہے اور بچوں کے پیٹ میں پڑنے والے کیڑوں کی دوائی بنانے کے کام آتا ہے اور یہ اچھے میڈکل سٹور یا کیمسٹ سے دستیاب ہے ہم خود بھی بنا سکتے ہیں

نائیٹروبنزین کی تیاری☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس کی تیاری کیلئے ہم کو مندرجہ ذیل عناصر کی ضرورت ہے

1.شورے کا تیزاب 50ml

2. گندھک کا تیزاب 50ml

3. سپر پٹرول 20ml

تیاری

1. 50ml شورے کا تیزاب ایک بیکر میں ڈالیں اور اس بیکر کو برف میں رکھیں

2. اب اس میں آہستہ آہستہ 50ml گندھک کا تیزاب ملانا شروع کریں اور احتیاط کریں کہ درجہ حرارت 25 ڈگری تک رہے

3. جب دونوں تیزابوں کا مرکب تیار ہو جائے تو اس کا درجہ حرارت 50 ڈگری تک لیں جائیں

4. اس بیکر کو برف میں رکھیں اور اس میں قطروں کی شکل میں 20ml سپر پٹرول ڈالیں

(نوٹ) اس کا درجہ حرارت 40 سے 50 تک ہی رکھیں

5. جب تمام پٹرول حل ہو جائے تو آپ دیکھیں گے کہ محلول کی سطح پر ایک تیل کے رنگ کی تہہ بن جائے گی یہی ہمارا نائیٹرو بنزین ہے

6. اب سارے مرکب کو سلنڈر میں ڈالیں اور ڈراپر کی مدد سے اس کو علیحدہ کر لیں

(نوٹ) اگر دوران تیاری مرکب کا درجہ حرارت 75 سے بڑھ جائے تو فوراً ٹھنڈے پانی میں انڈیل دیں ورنہ 80 ڈگری پر جا کر دھماکہ کر دے گا

نائیٹرو بنزین کو خالص کرنے کا طریقہ

نائٹرو بنزین کو خالص کرنے کے لئے تین فیصد سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ کے محلول سے دھوتے ہیں جب لٹمس پیپر کا رنگ سبز یا نیلا ہو جائے تو اس کو پانی سے الگ کریں گے یہ ہمارا خالص ترین نائٹرو بنزین ہوگا

نوٹ☆☆☆☆

نائٹرو بنزین بہت طاقتور زہر ہے یہ جلد سے بھی جسم میں داخل ہو سکتا ہے یہ اگر کہیں لگ جائے تو فوراً کھلے پانی سے بہت زیادہ دھولیں

پوٹاشیم کلورائیٹ اور نائٹرو بنزین کا بم

80gm پوٹاشیم کلورائیٹ کو اچھی طرح سے پیس کر چھان لیں؛ اسکو کسی لوہے یا پلاسٹک کی ڈبیہ میں ڈالیں اسمیں پنسل کی مدد سے ڈیٹونیٹر کے لئے سوراخ بنا لیں 20ml نائٹرو بنزین لیں اس کو ڈراپر کی مدد سے پوٹاشیم کلورائیٹ پر ڈالیں جب تمام بنزین ڈال دیں تو اس کو سات منٹ تک رہنے دیں تاکہ یہ اچھی طرح جذب ہو جائے آپ کا بم تیار ہے اس کو گرنیڈ کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں نائٹرو بنزین ڈالتے وقت یہ خیال رکھیں کہ چاروں طرف نائٹرو بنزین پوٹاشیم کلورائیٹ میں جذب ہو جائے تاکہ ہر جگہ پہنچ کر اچھی طرح تیار ہو جائے اس مکس کو ہوا بند پلاسٹک یا لوہے کی ڈبیا میں رکھیں تاکہ اس میں سے نائٹرو بنزین اڑ نہ سکے

طبعی خصوصیات ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

.1 یہ گاڑھے اور سخت کیچڑ کی طرح کا کم حساس بارود ہے

.2 یہ ڈیٹونیٹر سے پھٹایا جا سکتا ہے اور اس کے پھٹنے کی رفتار درمیانی ہے

.3 اس کو ہم بطور ڈائنامائیٹ بھی استعمال کر سکتے ہیں

.4 اسکا 100gm کا مکس چار ملی لیٹر موٹی لوہے کی چادر میں بیس ملی میٹر قطر کا سوراخ بنا سکتے ہیں جبکہ اتنی مقدار میں TNT اتنا بڑا سوراخ نہیں بنا سکتا

.5 اس کو سادہ فیوز سے بھی پھٹایا جا سکتا ہے لیکن اس کے لئے ہم چینی کا استعمال کرتے ہیں اور ان کی مقدار مندرجہ ذیل ہے

پوٹاشیم کلوریٹ + نائٹرو بنزین + چینی پسی ہوئی

30gm + 20gm + 50gm

مکس نمبر 4 قذافی بم ☆☆☆☆

اجزاء☆

پوٹاشیم کلوریٹ + ویزلین + انجن آئل

88gm + 12gm + پانچ سے دس قطرے

تیاری

پوٹاشیم کلوریٹ کو اچھی طرح پیس لیں اور چھاننے کے بعد دستانے پہن کر ویزلین میں آٹے کی طرح گوندلیں اب اس میں پانچ سے دس قطرے انجن آئل ڈال دیں قذافی بم تیار ہے یہ بوسٹر چارج سے پھٹے گا اسلئے اس کے ڈیٹونیٹر کے اردگرد وائیٹ یا یلو پاؤڈر ڈالیں اور کوئی زیادہ حساس بارود (نوٹ) اس کو ائر پورٹ پر چیک کرنا مشکل ہے لیبیا کے کرنل قذافی نے امریکہ کے خلاف یہی بم استعمال کیا تھا

مکس نمبر 5☆☆☆☆

پوٹاشیم کلوریٹ +سلفر + چینی + ویزلین

15gm + 15gm +35gm +35gm

(نوٹ)

چینی کو باریک پیس لیں خالی ڈیٹونیٹر سے پھٹے گا بوسٹر کے بغیر

مکس نمبر 6☆☆☆☆☆

ٹاشیم کلوریٹ +المونیم+ چینی یا ڈیزل

10gmیا10ml +5gm +85gm

(نوٹ)

چینی باریک پیس لیں ورنہ بم نہیں پھٹے گا یہ پٹاخی کے بغیر بھی ٹائم فیوز سے پھٹ سکتا ہے

پوٹاشیم کلوریٹ+ سلفر

1%+11%

دونوں عناصر کو اچھی طرح پیس لیں اور چھاننے کے بعد مکس کریں اس کو پٹاخی اور بغیر پٹاخی کے پھٹایا جاسکتا ہے بغیر پٹاخی کے پھٹانیکے لئے اس کو لوہے کے ڈبے میں بند کریں

مکس نمبر 8☆☆☆☆☆☆

پوٹاشیم کلوریٹ+المونیم پوڈر + کافی+ چینی

5gm+ 10gm +15gm +70gm

نمبر 8 امونیم نائیٹریٹ

1. یہ ایک کھاد ہے۔ جس کو عرف عام میں گوارہ کھاد کہتے ہیں امونیم نائیٹریٹ کھاد کا ردعمل بہت ست ہے۔ اس لئے ہم ڈیٹونیٹر کے اردگرد کچھ مقدار میں وائٹ پوڈر ڈالتے ہیں اس کے تمام مکس بوسٹر چارج سے پھٹتے ہیں

2. امونیم نائیٹریٹ نمی کو جلد جذب کرتا ہے اگر یہ نم ہو تو اس کو ہم ہاٹ سینڈ باتھ دیتے ہیں یعنی ایک برتن میں ریت گرم کر کے ہم دوسرے برتن میں امونیم نائیٹریٹ ڈال کر ریت والے برتن میں رکھتے ہیں۔

تو گرم ریت کی حرارت سے کھاد خشک ہو جاتی ہے

امونیم نائیٹریٹ کے مکس

نمبر (1) امونیم نائیٹریٹ + گندھک + المونیم پوڈر

10g+ 5g+ 85g+

نمبر (2) امونیم نائیٹریٹ + ڈیزل

9 گرام + 1 ملی لیٹر

امونیم نائیٹریٹ کو مکمل خشک کریں اور سفوف کی شکل دے کر اس میں ڈیزل ملائیں اس کی رفتار 34000 میٹر فی سیکنڈ ہے

نمبر (3) امونیم نائیٹریٹ + المونیم پوڈر

4 گرام + 1 گرام

نمبر (4) امونیم نائیٹریٹ + المونیم پوڈر + کافی

2%+ 2%+ 6%+

نمبر (5) امونیم نائیٹریٹ + المونیم پوڈر + کوئلہ

5g+ 15g+ 80g+

نمبر (6) امونیم نائیٹریٹ + چینی یا برادہ

نو گرام + ایک گرام

نوٹ) امونیم نائیٹریٹ کو کسی لوہے کے ڈبے میں تھوڑا سا المونیم پوڈر ملانے کے بعد سینڈ باتھ دے کر پکایا جا سکتا ہے

۔اور ٹھنڈا ہونے پر یہ ٹھوس شکل میں جم جاتا ہے اس کو نائیٹریٹ سلیب کہتے ہیں

نمبر 9 یوریا نائیٹریٹ ☆

خواص

1 یہ سفید رنگ کے ذرات ہیں جو آسانی سے پانی میں حل ہو جاتے ہیں

2. اگر ان میں نمی ہو تو نہیں پھٹتے ہیں

3. یہ خود بھی چارج ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ ہم اس کو مکس کر کے استعمال کریں

یوریا نائیٹریٹ کی تیاری

یوریا 100 گرام شورے کا تیزاب 135 ملی لیٹر پانی 150 ملی لیٹر

طریقہ ☆☆

1. یوریا 100 گرام لیں اور اسے 150 ملی لیٹر پانی میں حل کریں

2. جب یہ پانی میں حل ہو جائے تو اس میں آہستہ آہستہ 135 ملی لیٹر شورے کا تیزاب ملائیں اب اس میں فوراً یوریا نائیٹریٹ بنتی دیکھیں گے

3. اب اس محلول کو 2 گھنٹے کے لئے چھوڑ دیں۔تا کہ کرسٹل اچھی طرح بن جائیں

4. اس کے بعد انہیں فلٹر کریں اور ہوا میں مکمل طور پر خشک کریں

5. خشک ہو جائے تو پیس لیں اور چھان لیں اور بطور چارج محفوظ کریں

یوریا نائیٹریٹ حاصل کرنیکا طریقہ نمبر 2

1. دس کپ انسانی یا حیوانی پیشاب لیں اور اسے ابالیں حتی کے یہ ایک کپ رہ جائے

2. اب اس محلول کو فلٹر کریں باقی حاصل شدہ محلول میں آدھا کپ شورے کا تیزاب ڈالیں اور اس کو دو گھنٹے کے لئے چھوڑ دیں تا کہ ذرات بننا شروع ہو جائیں

3.اس کے بعد اس کو دوبارہ فلٹر کریں اور اس ہوادار اور سایہ دار جگہ میں خشک کریں یہ یوریا نائیٹریٹ ہے

یوریا نائیٹریٹ کے مکس

یوریا نائیٹریٹ+امونیم نائیٹریٹ+المونیم پوڈر

نمبر 1 2حصہ 6حصہ 1حصہ

نمبر 2 3حصہ 3حصہ 1حصہ

نمبر 3 4حصہ 2حصہ 1حصہ

نمبر 4 4حصہ - 1حصہ

نمبر 5 6حصہ 2حصہ 1حصہ

نمبر 6 4حصہ 1حصہ 1حصہ

نمبر 7 یوریا نائیٹریٹ 3حصے+المونیم پوڈر 1حصہ + گندھک 1حصہ

(نوٹ) یہ تمام مکس ٹی این ٹی سے زیادہ طاقتور ہے ان تمام مکسوں کو پھٹانے کیلئے بوسٹر چارج کی ضرورت ہے۔اس کے لئے ڈیٹونیٹر کے اردگرد وائٹ یا یلو پوڈر ڈالیں گے

نمبر 8 یوریا نائیٹریٹ 4حصے+المونیم پوڈر 1حصہ + کافی 1حصہ

نمبر 10بلیک پوڈر

اجزاء

پوٹاشیم نائیٹریٹ+سلفر+کاربن (کوئلہ)

75% 10% 15%

اس کو عام طور پر گولیوں اور بڑے گولوں میں دھکیلنے والے بارود کے طور پر استعمال کرتے ہیں

تیاری☆☆☆

1. پوٹاشیم نائیٹریٹ کوئلہ اور سلفر کو علیحدہ علیحدہ اچھی طرح پیس لیں اور چھان لیں
2. پہلے سلفر اور کوئلہ کو آپس میں ملائیں اور اس کے بعد پوٹاشیم نائیٹریٹ کو اس میں مکس کریں بلیک پوڈر تیار ہے۔

بلیک پوڈر کا مکس ☆☆☆

اجزاء

1. بلیک پوڈر + میگنیشم پوڈر

50% 50%

2. بلیک پوڈر + المونیم پوڈر

80% 20%

خواص ☆☆☆

1. یہ پٹاخی اور ٹائم فیوز دونوں سے پھٹایا جاتا ہے۔بغیر ڈیٹونیٹر پھٹانے کیلئے لوہے کے بند ڈبے میں استعمال کرنا ہوگا
2. بلیک پوڈر بڑی تیزی سے جلتا ہے اور میگنیشم پوڈر کی موجودگی میں بہت زیادہ گیس پیدا کرتا ہے۔

بلیک پوڈر بنانے کا طریقہ نمبر 2

پہلے والے طریقہ میں بہت سی کثافتیں رہ جاتی ہیں ان کو دور کرنے اس کو METHOD FRENCHHOT سے بناتے ہیں

تیاری ☆☆☆

اس طریقے میں اجزاء کا تناسب اور مقدار وہی ہے جو کہ پہلے طریقے میں ہے۔
1. ایک بیکر میں 22ml ڈسلٹڈ واٹر لیں اور اس میں تمام اجزاء ڈال دیں اب اس کو ہیٹر پر رکھیں اس میں بلبلے شروع ہو جائیں گے مگر ابلے نہیں
2. دوسرے بیکر میں 64ml ایتھل الکوحل لیں اور اس کو محلول والے بیکر میں حل کریں اور کچھ دیر تک اچھی طرح ہلائیں

3.اب حرارت ختم کریں اور صاف کپڑے میں فلٹر کریں اور نچوڑلیں اور سکھالیں

4.اگر اسے ہلکا جلنے والا پوڈر چاہیے تو موٹی چھلنی سے چھان لیں بلیک پوڈر چاہیے تو باریک چھلنی سے چھان لیں

نمبر 11 پوٹاشیم پر میگنیٹ

اس کو عام طور پر لال دوائی یا پنکی کہتے ہیں اور عام دستیاب ہے۔اسکا ردعمل سست ہے۔یہ بہت زیادہ گیس بناتی ہے۔اس کو بوسٹر چارج کے ذریعے پھٹاتے ہیں اس کے مکس بہت طاقتور ہیں

پوٹاشیم پرمیگنیٹ کے مکس

1.پوٹاشیم پرمیگنیٹ + المونیم پوڈر

60% 40%

2.پوٹاشیم پرمیگنیٹ + المونیم پوڈر + چینی

50% 25% 25%

نمبر 12 آر-ڈی-ایکس

RDX کے طبعی خواص

1.یہ سفید رنگ کے ذرات ہوتے ہیں

2.یہ پانی میں حل نہیں ہوتے لیکن گرم بنزین اور ایسی ٹون میں حل ہوجاتے ہیں

3.اس کو کمپونڈ ڈیٹونیٹر میں بوسٹر کے طور پر مرکری فلیمنٹ اور لیڈ ایذ ائیڈ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں

4.یہ آگ سے جلتا ہے مگر 170 ڈگری پر پھٹتا ہے

RDX کی تیاری ☆☆☆

طاقتور شورے کا تیزاب + ھیکسا مین + پانی (صاف اور ٹھنڈا)

خالص 98% 120ml 70gm+ 750ml+

طریقہ کار☆☆☆

1. 120 ملی لیٹر شورے کا تیزاب ایک بیکر میں ڈالیں بیکر کا درجہ حرارت 20c سے لیکر 30c تک رکھیں درجہ حرارت کو گرم اور ٹھنڈے پانی سے کنٹرول کریں

2. 70 گرام ھیکسا مین لیں اور اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے تیزاب میں ملانا شروع کریں

3. درجہ حرارت کا خصوصی طور پر خیال رکھیں اور یہ صرف 20c سے 30c تک ہی رکھیں

4. اگر اس میں 10 منٹ کے بعد بھورے رنگ کے بخارات نکلنا شروع ہوں تو ان کو نکلنے دیں وگرنہ اس کو مزید گرم کریں کہ اس میں سے بھورے رنگ کے بخارات نکلنا شروع ہوں

5. اس کے بعد پھر اس میں 750 ملی لیٹر گرم ایسی ٹون ڈالیں اور آپ دیکھیں گے کہ فوراً ہی سفید رنگ کے ذرات بن جائیں گے۔

6. اب ان کو فلٹر کریں اور اس کو 2% محلول سے اچھی طرح دھولیں

7. PH پیپر (لٹمس پیپر) کے چیک کرنے کے بعد اس کو دوبارہ فلٹر کریں

8. اس کو مزید خالص کرنے کیلئے 650 ملی لیٹر گرم ایسی ٹون ڈالیں اور یہ بالکل اس میں حل ہو جائے گا اور بعد میں ٹھنڈا پانی ڈالیں تو اس میں دوبارہ ذرات بن جائیں گے جو کہ بالکل خالص ہوتے ہیں

9. اس محلول کو فلٹر کریں اور خشک جگہ پر سکھا لیں اور اسٹور کر لیں

(نوٹ) RDX کی تیاری کے لئے ضروری ہے کہ شورے کا تیزاب 98% خالص ہو

نمبر 13 نائیٹرو گلیسرین☆☆☆☆

اس میں جو عناصر استعمال ہوتے ہیں اور اس سے جو مکس بنتے ہیں وہ چارج اور پٹاخی کے بارودوں سے کم حساس ہے لیکن ان سب سے زیادہ طاقتور ہے نائیٹرو گلیسرین نائیٹرو سیلیوز ساتھ ساتھ بغیر دھویں والی فیوز بنانے کے کام آتی ہے

خواص☆☆☆

1. جب یہ خالص ہوتی ہے تو بے رنگ ہوتی ہے لیکن عام طور ہلکے کتھی رنگ یا کریم کلر میں ہوتی ہے۔

2. یہ 11 سے 13 ڈگری منفی پر جم جاتی ہے۔

3. یہ پانی میں حل نہیں ہوتی لیکن زیتون کے تیل، الکوحل، کلوفارم نائیٹروبنزین میں حل ہو جاتی ہے۔

4. اس کا سائنسی وزن 1.6 ہے۔

5. جب اس میں H2So4 ڈالیں تو اس کے اجزاء الگ الگ ہو جاتے ہیں۔

6. اس میں دوسری بہت سی چیزیں ہو جاتی ہیں۔

7. 75c پر بھی اس کے اجزاء الگ الگ ہو جاتے ہیں۔

8. جب اس کو 180c تک گرم کیا جائے تو یہ گیس میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

9. یہ چوٹ سے حساس ہے لیکن جمی ہوئی حالت میں کم حساس ہے۔

10. اس کو گولی مار کر بھی پھٹایا جا سکتا ہے اور یہ چینی کے برتن کے کناروں اور اوزاروں کی دار سے پھٹ سکتی ہے اور دباؤ سے بھی پھٹ سکتی ہے۔

11. یہ جب مائع شکل میں ہو تو اس کی پھٹنے کی رفتار 800 سے 1000 فی سیکنڈ ہے۔

12. ہم اس کو پانی میں مندرجہ ذیل طریقہ پر اسٹور کرتے ہیں۔

پانی 75% نائیٹروگلیسرین 25%

13. یہ بہت طاقتور زہر ہے اور اس کے لگنے سے بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے ☆ درد اور ٹانگوں میں ورم ہو جاتا ہے اگر کوئی اس سے متاثر ہو تو مریض کو فوراً تازہ ہوا میں لے جائیں اور کیفین کا انجکشن ☆ کے ساتھ ملا کر لگائیں یا پھر ایتھامین سیرپ پلائیں تو وہ بچ سکتا ہے

14. جن افراد کو کم مقدار میں دی جائے تو وہ اس کے مکمل عادی ہو جاتے ہیں۔ اور جو اس کے ساتھ بہت کام کرتے ہیں تو وہ بھی عادی ہو جاتے ہیں۔

15. یہ تازہ بنی ہو تو بہت طاقتور ہو گی۔

16. جب اس کو خالص حالت میں ٹھنڈی جگہ پر اسٹور کرتے ہیں تو اس سے طاقتور اور دیرپا ڈائنامائٹ بنائے جا سکتے ہیں۔

نائیٹروگلیسرین کی تیاری ☆☆☆

اس میں اجزاء مندرجہ ذیل تناسب اور مقدار میں استعمال ہوتے ہیں۔

گندھک کا تیزاب + شورے کا تیزاب + گلیسرین

5ml+ 15ml+ 22.5ml

شورے اور گندھک کا تیزاب عام دستیاب ہے اور گلیسرین کو ہم گھی سے حاصل کر سکتے ہیں۔

گھی کو 25c تک گرم کریں اور اس میں NaOH اور KoH کی تھوڑی سی مقدار ڈالیں۔ اب اس کو مسلسل ہلائیں یہاں تک کہ گھی دو حصوں میں تقسیم ہو جائے اوپر والا دودھیا رنگ میں جم جائے اور سخت ہو جائے جب کہ نیچے والا مائع گلیسرین ہو گا اور اس وقت تک گھی میں NaHO یا KoH ڈالتے رہیں جب تک یہ علیحدہ نہ ہو جائے۔

تیاری کے مراحل ☆☆☆

1. ایک بیکر میں 15ml شورے کا تیزاب ڈالیں اور بیکر کو برف میں رکھیں اور اس میں 22.5ml گندھک کا تیزاب ڈالیں اور درجہ حرارت 25 ڈگری پر برقرار رکھیں۔

2. اب اس محلول کا درجہ حرارت 12 تک لے جائیں اور اس میں قطروں کی صورت میں گلسیرین ڈالنا شروع کر دیں

3. درجہ حرارت ہر صورت میں 15 سے 30 ڈگری تک ہونا چاہئے اگ اس کا درجہ حرارت 50c سے 60c تک چلا گیا تو فورا پانی میں ڈال دیں

4. جب تمام گلیسرین حل ہو جائے تو اس محلول کو 10 منٹ تک ہلائیں

5. اب اب محلول کو 250mi پانی میں ڈال دیں اب آپ بیکر میں نائٹیر وگلسرین ☆☆☆

نائٹیر وگلسرین ☆☆☆☆☆

نائٹیر وگلسرین ہمیں حاصل ہوئی وہ اب تک اپنی تیزاب کی وجہ سے غیر محفوظ ہے اس لیے ضروری ہے اسکو خالص کی جائے اس لئے ہم اسکو 2% والے محلول میں ڈالیں یہاں تک کہ PH پیپر کا رنگ سبز یا نیلا ہو جائے اسکا مطلب ہے کہ نائٹیر وگلسرین تیزاب سے پاک ہوگئی

نائٹیر وگلسرین کے مکس

مکس 1. ڈائنامائیٹ

ڈائنامائیٹ ایک نرم عنصر ہے + جو کہ بہت رنگوں میں پایا جاتا ہے یہ نائیٹروگلسرین کے دوسرے ملنے سے بنتا ہے

+ یہ TNT سے زیادہ حساس ہے

اگر اس کو لمبے عرصے تک سٹور کیا جائے تو اس کی طاقت کم ہو جاتی ہے

یہ بھاری ضرب سے پھٹتا ہے اس کی پھٹنے کی رفتار 4 سے 7 میٹر فی سیکنڈ ہے یہ مندرجہ چیزوں سے بنتا ہے

گلسرین + سوڈیمنائیٹریٹ + سوڈیم کاربونیٹ + برادہ

21.9% 0.9% 52.9% 24.3

نائیٹروگلیسرین حساس ہے اس لئے ملاتے وقت احتیاط کی ضرورت ہے جن عناصر کو پیسنے کی ضرورت ہے ان کو پیس اور چھان لیں پہلے سوڈیم نائیٹریٹ اور برادہ کو ملائیں اور بعد میں سوڈیم کاربونیٹ کو ملائیں اب ڈراپر کی مدد سے قطرہ قطرہ نائیٹرو گلیسرین اس میں ملائیں اس کو ہاتھ سے اچھی طرح مکس کر لیں ڈائنامیٹ تیار ہے

اگر اس میں سوڈیم کلوریڈ یا سلفر شامل کیا جائے تو اس کی طاقت بڑھتی ہے ڈائنامیٹ کو 15c سے 40c تک اسٹور کرتے ہیں اگر درجہ حرارت بڑھ جائے تو نائیٹروگلیسرین دوسرے عناصر سے الگ ہو جاتی ہے جو کہ بہت خطرناک ہے

مکس نمبر 2 نائیٹروگلیسرین + امونیم ایکسائیٹ + سوڈیم نائیٹریٹ + برادہ

10%+ 10%+ 20%+ 30% 30%+

مکس نمبر 3 نائیٹروگلیسرین + سوڈیم نائیٹریٹ + برادہ

+ 41%+ 33%+ 26%

مکس نمبر 4 نائیٹروگلیسرین + سوڈیم نائیٹریٹ + امونیم آکسائیٹ + برادہ

27%+ 1%+ 37%+ 35%+

نمبر 5 نائیٹروگلیسرین + پوٹاشیم نائیٹریٹ + برادہ + امونیم آکسائیٹ + سوڈیم نائیٹریٹ + نائیٹروسیلیلوز

1%+ 27%+ 3%+ 10%+ 26%+ 33%+

نمبر 6 نائیٹروگلیسرین + نشاستہ (STARCH) + نائیٹروسیلیلوز +

3%+ 50%+ 47%+

نمبر 7 نائیٹروگلیسرین + سوڈیم نائٹریٹ + برادہ + پوٹاشیم کلوریٹ

7.2%+ 40.5% +22.3 +30%

نمبر 8 نا ئیٹروگلیسرین+بیریم نائٹریٹ+سوڈیم کاربونیٹ+برادہ

38% 2% 32% 28%

نمبر 9 نا ئیٹروگلیسرین+پوٹاشم نائٹریٹ+ کیلشم کابونیٹ+برادہ+امونیم آ کسایٹ+بیریم نائٹریٹ

4% 5% 37% 5% 26% 23%

نمبر 10 نا ئیٹروگلیسرین+نائیٹروسیلیلوز+امونیم نائٹریٹ

87.5% +0.5% 12%

نمبر 11 جلاٹین مکس

نا ئیٹروگلیسرین+نائٹروسلیلوز+امونیم نائٹریٹ

75% + 1% + 24%

نمبر 12 نا ئیٹروگلیسرین+نا ئیٹروسلیلوز+امونیم نا ئیٹریٹ+برادہ+امونیم آ کسایٹ+سوڈیم کلوریٹ

15%+ 10%+ 6%+ 59%+ 0.5%+ 9.5%

نمبر 13 نا ئیٹروگلیسرین+نا ئیٹروسلیلوز+برادہ+پوٹاشیم نا ئیٹریٹ

15%+ 5% + 5%+ 75%+

نمبر 14 نا ئیٹروگلیسرین+نا ئیٹروسلیلوز+امونیم نا ئیٹریٹ

70%+ 1%+ 29% (a)

13.3% + 13.3%+73.4% (b)

3% کوئلہ +23%+4%+70% (c)

5% پوٹاشیم نا ئیٹریٹ+ 65% + 1%+ 29% (d)

5% برادہ+15% +5% + 75% (e)

نمبر 12 نائیٹرو میتھین

طبعی خواص

1. یہ ایک مایا ہے جو کہ سخت بارود کے طور پر جانا جاتا ہے اور اس کو عناصر میں ملانے کے لیے بہت احتیات کی ضرورت ہوتی ہے مایا شکل میں یہ کہیں بھی ڈال کر پھٹائی جاسکتی ہے اس کے مختلف رنگ اس کی طاقت کو ظاہر کرتے ہیں یہ دیوار اور لوہے کی شیشیوں اور کنکریٹ کے درمیان میں ڈال کر پھاڑی جاسکتی ہے

2. یہ TnT سے 25% زیادہ طاقتور ہے اس کے پھٹنے کی رفتار 6200 میٹر فی سیکنڈ ہے یہ RDX ایزایڈ اور پراوکسایڈ سے بنے ہوئے ڈیونوینٹر سے پھٹتی ہے

3. یہ آسانی سے بخارات میں تبدیل ہوجاتی ہے۔اس لئے اس کو پانی کے نیچے سٹور کرتے ہیں۔

تیاری☆☆☆☆

میتھانول 13.5ml

شورے کا تیزاب 16.5ml

گندھک کا تیزاب 24ml

پانی 200ml

نمبر 1 ایک بیکر میں 16.5 ملی لیٹر شورے کا تیزاب ڈالیں۔اس میں وقفے وقفے کے بعد 24 ملی لیٹر گندھک کا تیزاب ڈالیں اور درجہ حرارت 20 سے 25 ڈگری تک برقرار رکھیں۔

نمبر 2 اب درجہ حرارت کو 5 سے 10 ڈگری تک لے آئیں اور اس میں 13.5 میتھانول قطروں کی صورت ڈالیں (نوٹ)اگر محلول کا درجہ حرارت 35c تک چلا جائے تو اس کو فوراً ٹھنڈے پانی میں رکھیں۔

نمبر 3 جب تمام میتھانول اس میں حل ہوجائے تو اس کو 200ml ٹھنڈے پانی میں ڈال کر ایک منٹ تک ہلائیں۔

نمبر 4 اب آپ کو بیکر کی تہہ میں بے رنگ علیحدہ لائن نظر آئے گی یہی نائیٹرومیتھین ہے۔

نمبر 5 اب اس میں موجود پانی کو بہادیں اور دوبارہ پانی سے دھولیں۔

نائیٹرومیتھین کے مکس☆☆☆

نمبر 1 نائیٹرومیتھین + لکڑی کا برادہ

6% + 94%

نمبر 2 نائیٹرو میتھین + امونیم ہائیڈرو آکسائیڈ

20% + 80%

نمبر 3 نائیٹرو میتھین + نائیٹرو سیلیلوز

5 گرام +8 گرام

نمبر 4 نائیٹرو میتھین + اینالین

20%+ 80%

نمبر 5 نائیٹرو میتھین + ایتھل ڈائنامیٹ

5% + 95%

(نوٹ) ایتھل ڈائنامیٹ کو ملاتے وقت نائیٹرو میتھین کو برف میں رکھیں۔ یہ ایک رنگ مائع بنے گا۔

خصوصی احتیاط ☆☆☆

(1) جب ہم تمام میتھانول کو تیزابوں میں حل کرتے ہیں تو اس کے بعد اس کو ایک منٹ تک برف میں رکھیں اور ہلائیں۔

(2) اس کو کبھی بھی گرم نہ کریں اگر غلطی سے باہر رہ جائے تو یہ کمرہ کے درجہ حرارت تک گرم ہو کر اگر اس کو فرش پر گرایا جائے تو یہ دھماکے سے پھٹ جائے گی اس لئے اگر یہ گرم ہو تو اس کو بڑی احتیاط سے فریج میں رکھیں اس کو جھٹکا لگ گیا تو پھر بھی پھٹ سکتی ہے۔

(3) یہ بہت طاقتور زہر ہے اس کو ننگے ہاتھوں سے نہ چھوئیں اور جن آلات میں بنائی گئی ہو ان کو بھی ننگے ہاتھوں سے مت چھوئیں کیوں کہ یہ جلد کو متاثر کرتی ہے اور 38 گھنٹے بعد تکلیف سے مارتی ہے

نمبر :-15نائیٹروسیلیوز

یہ ایک لانچنگ چارج ہے جو کہ راکٹ اور میزائل کو لمبے فاصلے تک دھکیلنے کے کام آتا ہے۔ یہ بلیک پوڈر اور اس کے مکس کے ساتھ کام کرتا ہے۔ روئی کو نائیٹرو سیلیلوز کی سب سے اہم پیداوار کہا جاتا ہے۔ یہ آرمی بھی تیار کرتی ہے اور اسے بغیر دھویں والا پوڈر بناتے ہیں

سیلیلوز کے خواص ☆☆☆

1. یہ صنوبر کی لکڑی میں کثرت سے پایا جاتا ہے اور سبزیوں، روئی اور لکڑی میں بڑے حصوں کی صورت میں ملتا ہے

2. سیلیلوز گلکوز میں بھی پایا جاتا ہے کیونکہ گلکوز اس کی عمل تخمیر سے بنایا جاتا ہے

نائیٹروسیلیلوز کے خواص

1. یہ 617 ڈگری سینٹی گریڈ پر جا کر پگھلتی ہے۔ اس کا سائنسی وزن 16 ہے

2. یہ ایسی ٹون، الکوحل، پرفیومز میں حل ہوتی ہے۔ جبکہ نائیٹروگلیسرین کے ساتھ بغیر دھویں والا پوڈر بناتی ہے

3. جتنی پرانی لکڑی کے ساتھ ہم نائیٹروسیلیلوز بنائیں گے اس کے جلنے کی رفتار اتنی کم ہوگی اور بنانے کے لئے درجہ حرارت کی ضرورت ہوگی

4. یہ 180 سے 185 ڈگری پر جا پھٹتا ہے

تیاری:

اس میں جو اجزاء استعمال ہوتے ہیں ان کی مقدار اور تناسب حسب ذیل ہے

میڈیکل روئی	17gm
شورے کا تیزاب	150ml
گندھک کا تیزاب	250ml

150.1 ملی لیٹر شورے کا تیزاب میں 250 ملی لیٹر گندھک کا تیزاب ملائیں اور درجہ حرارت 20 سے 30 ڈگری تک برقرار رکھیں

2. اب اس میں 17 گرام میڈیکل روئی کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں صورت ملائیں

3. اس کو سٹیرنگ راڈ کی مدد سے مسلسل ہلاتے رہیں۔ اور درجہ حرارت 25 سے 30 ڈگری تک برقرار رکھیں

4. جب روئی مکمل طور پر تیزاب میں حل ہو جائے تو باقی بچے تیزاب کو ضائع کردیں

(نوٹ) مشاہدے میں آیا ہے کہ روئی کو تقریباً آدھے گھنٹے کے لئے تیزاب میں رکھیں تاکہ اس کی نائٹریشن پوری ہو۔

5. اس کے بعد روئی کو پریشر ککر میں 20 تک ابالیں اور نچوڑ کر خشک کرلیں۔ یہی نائیٹروسیلیلوز ہے۔

(نوٹ) مشاہدے میں آیا ہے 2% سوڈیم کاربونیٹ سے بغیر دھوئے نایٹروسیلیلوز میں نائیٹریشن زیادہ ہوتی ہے اور جلنے

کے بعد نشان کم چھوڑتا ہے

6. حاصل شدہ خشک نائٹروسیلیلوز کو الکوحل یا ایسی ٹون میں حل کریں یہ پیسٹ کی شکل اختیار کریگا

(نوٹ) بہتر ہے کہ الکوحل میں حل کریں۔ مشاہدے میں آیا ہے کہ ایسی ٹون میں سیلیلوز حل کرنے سے اس کے جلنے رفتار اور طاقت کم ہوتی ہے بہتر یہی ہے کہ چارج کیلئے یا تو خالص نائٹروسیلیلوز استعمال کیا جائے یا پھر نائٹروگلیسرین اور الکوحل میں اس کا پیسٹ بنائیں

نائٹروسیلیلوز کے مکس

1. بلیک پوڈر = 1 حصہ

نائٹروسیلیلوز = 2 حصے

یہ بہت جلد شعلہ پکڑتا ہے اور جلنے کے بعد نشان بھی کم چھوڑتا ہے بلیک پوڈر کی جگہ وایٹ پوڈر بھی استعمال کر سکتے ہیں

2. نائٹروسیلیلوز = 200 گرام (WNT)

پوٹاشیم نائیٹریٹ = 75 = گرام

سلفر = گرام 25

نمبر 12 پکرک ایسڈ

پکرک ایسڈ بنانے کیلئے جو اجزاء استعمال ہوتے ہیں ان کی مقدار اور تناسب مندرجہ ذیل ہے

فینول (FANOL)=gm 0.8

شورے کا تیزاب =16 ml

گندھک کا تیزاب =16 ml

فینول خاص طور پر نہانے والے صابن لائف بوائے میں ہوتا ہے اور عام طور پر جراثیموں اور کیڑوں کو مارنے کے لئے فرش، ٹائیلٹ اور فرشوں میں استعمال ہوتا ہے

تیاری ☆☆☆

1.16 ملی لیٹر گندھک کے تیزاب میں 0.8 فینول قطروں کی صورت ڈالیں تیزاب کا رنگ سبز ہوجائے گا اور اس کو اچھی طرح ہلاتے رہیں

(نوٹ) اگر تیزاب کا رنگ سبز نہ ہوا تو بیکر کو کچھ دیر کیلئے حرارت دیں

2. دوسرے بیکر میں 16 ملی لیٹر شورے کا تیزاب ڈالیں اور اس کو 30 سے 40 ڈگری تک گرم کریں

3. اب (بیکر نمبر 1) فینول والے بیکر کو شورے کے تیزاب والے بیکر میں انڈیل دیں

4. اب اس محلول والے بیکر کو 10 منٹ تک گرم پانی میں رکھیں جسکا درجہ حرارت 80 سے 100 ڈگری تک ہو اور اسکے بعد اسکو سرد پانی ہی کی مدد سے ٹھنڈا کرلیں اور درجہ حرارت 20 سے 25 ڈگری تک لے آئیں

5. اب اس محلول کا رنگ ہلکا پیلا ہوگا

6. ایک اور بیکر میں 250 ملی لیٹر ٹھنڈا پانی لیں اور محلول کو اس پانی میں ڈالیں اور کچھ دیر کے لئے ہلاتے رہیں

7. اب اس میں پیلے ذرات بنیں گے۔ بیکر کو تھوڑی دیر کے لیے چھوڑ دیں تاکہ ذرات مکمل طور پر بن جائیں۔ ان ذرات کو فلٹر کریں اور دھوپ میں خشک کریں

فینول حاصل کرنے کا طریقہ نمبر 2

اس کیلئے ہم اسپرین کی گولیاں استعمال کریں گے

1. 10 گولیاں اسپرین کی لیں اور تھوڑے سے پانی میں اس کا پیسٹ بنائیں

2. اب اس پیسٹ کے ساتھ 60 ملی لیٹر الکوحل ملائیں اور اچھی طرح ہلائیں

3. اب اس کو فلٹر کریں اور حاصل شدہ مائع کو گرم کریں اسکو اتنا گرم کریں کہ اس میں معمولی سی نمی رہ جائے اب اس کو دھوپ میں خشک کریں یہی فینول ہے

طبعی خواص ☆☆☆

1. یہ بغیر رنگ کے ذرات ہیں جو دھوپ میں پیلے ہوجاتے ہیں

2. 120 ڈگری پر پگھلتا ہے۔ اور 260 ڈگری پر اگر زیادہ مقدار میں ہو تو دھماکہ سے پھٹ جاتا ہے۔ عام طور پر 300 ڈگری پر پھٹ جاتا ہے اگر اس کو 160 ڈگری تک گرم کیا جائے تو اس کے اجزاء الگ الگ ہوجاتے ہیں

3.پانی میں آسانی سے حل نہیں ہوتا اگر حرارت بڑھ جائے تو پانی میں حل ہونا شروع ہو جاتا ہے یہ شورے اور گندھک کے تیزاب اور الکوحل میں حل ہو جاتا ہے

4.جب اس کو گرم کیا جائے تو پگھلتا ہے پھر جلتا ہے پھر کالے یا سفید رنگ کا دھواں دیتا ہے

5.جب اس کو لوہے لیڈ یا تانبے کے برتن میں رکھا جاتا ہے تو چوٹ سے پھٹ جاتا ہے اس لئے اس پلاسٹک یا ٹین کے ڈبے میں رکھا جاتے ہے

(نوٹ) جن بموں میں پکرک ایسڈ استعمال ہوتا ہے ان کے اندر پلاسٹک کی تہہ ہوتی ہے سورج اور روشنی کی شعاعیں اس پر اثر انداز نہیں ہوتیں

6. پکرک ایسڈ خطرناک زہر ہے اسکے اثر سے جلد کا رنگ بدل جاتا ہے منہ کڑوا ہو جاتا ہے طاقت میں کمی اور ہر وقت سر درد ہوتا ہے اسلئے اسکی تیاری میں چہرہ، ہاتھوں اور پہنے ہوے کپڑوں کو اچھی طرح دھولیں

7.یہ زخم کے جراثیم ختم کرنے کیلئے اور ٹائیفائیڈ میں دوائیوں میں استعمال ہوتا ہے

8.امونیم پکریٹ ۔پکرک ایسڈ اور امونیا کے ملانے سے بنتا ہے

زھر

1.بیٹالونیم

خواص☆☆☆

اس زہر کی معمولی مقدار 0.000028 گرام چھتیس گھنٹے میں دشمن کو مارتی ہے یہ دیئجانے کے بارہ گھنٹے بعد اپنا کام شروع کرتا ہے یہ سانس کے عمل کو روکتا ہے اس سے کافر اذیت ناک موت مرتا ہے

زہر کی تیاری☆☆☆

اجزاء☆☆☆

1. مکئی کا آٹا

2. سرخ گوشت کے چھوٹے ٹکرے

3. تازہ گوبر گیلا

طریقہ☆☆

1. ایک مرتبان لیں اور اس کو آدھے سے زیادہ آٹے سے بھر دیں

2. اب اس میں کھانے کے دو چمچے سرخ گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈالیں

3. اب اس میں ڈیرھ چمچ جانور کا گوبر ڈالدیں (تازہ گوبر)

4. اب مرتبان میں پانی بھر دیں اور دو انچ کی جگہ اوپر سے خالی چھوڑ دیں

5. اب مرتبان کو سیل کر کے اندھیری اور تھوڑی گرم جگہ پر زمین میں دفن کر دیں اور دس دن تک دبائے رکھیں گے

6. دس دن کے بعد جب ہم مرتبان کو نکالیں گے اور کھولیں گے اور ڈھکن کے منہ پر کافی کے رنگ کے ذرات ہوں گے

7. اس کو احتیاط سے کھرچ لیں اور محفوظ کر لیں

احتیاطی تدابیر☆☆

1. مرتبان کا ڈھکن ٹین کا ہونا چاہئے

2. جب ڈھکن کھولیں تو اپنی آنکھوں منہ اور ہاتھوں اور جسم کو مکمل طور پر ڈھانپ لیں کیونکہ یہ انتہائی باریک ذرات ہوتے ہیں جو کہ وزن میں ہلکے اور ہوا میں آسانی سے اڑتے ہیں

استعمال

1. یہ کھانے میں انتہائی بدبودار ہوتے ہیں اس کے کھانے میں دینے سے پہلے خصوصی طور پر خوشبو کا اہتمام کریں

2. یہ پانی میں حل نہیں ہوتے لیکن نظر بھی نہیں آتے ہیں

3. اس کو کسی ٹھنڈے مشروب میں ڈال کر دی

بیٹالونیم کی کفیت

آدمی کے سر میں درد ہوتا ہے درد سے چکر آتے ہیں وہ خود کو بیمار محسوس کرتا ہے اس پاخانے لگ جاتے ہیں وہ کچھ کھا پی نہیں سکتا بول نہیں سکتا اس کے منہ اور ناک سے لیس دار پانی نکلنا شروع ہو جاتا ہے اس کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں اس زہر سے مرنے والا میڈیکل رپورٹ میں سانس نہ آنے کی وجہ سے مرا ہوا بتایا جاتا ہے اس زہر کے شکار کو موت کے منہ سے بچانا ناممکن ہے

نمبر 2 ریسائن زہر

کفیت ☆☆☆

اس کے کھانے کے بعد گلے شدید درد ہوتا ہے اور سر میں چکر آتے ہیں الٹیاں آتی ہیں مروڑ کے ساتھ پاخانہ آتے ہیں نبض

دوڑنے لگتی ہے منہ سوکھ جاتا ہے اور اس پر تشنج کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور مر جاتا ہے اس کے مریض کو بچانا مشکل ہے

نمبر 3 الکولائیڈ زہر

اجزاء

1. آلو کی کونپلیں

2. آئیسو پرول الکوحل

تیاری ☆☆☆

1. آلو کی کونپلیں لیں اور ان کو اچھی طرح پیس لیں اور ان کو ایک بیکر میں ڈال دیں

2. اب اسی بیکر میں آئیسو پرول الکوحل ڈال دیں اتنا ڈالیں کہ یہ اچھی طرح حل ہو جائے یا ڈوب جائے

3. اب بیکر کا منہ المونیم فائل سے سیل کر دیں اس کو ہلکی آنچ پر گرم کریں

4. اگر یہ ابلنا شروع ہو جائے تو اس کو آگ سے دور لے جائیں کیونکہ یہ آگ پکڑتا ہے اس کو ابالے بغیر ایک گھنٹے تک گرم کریں

5. اگر اس دوران الکوحل کم ہو جائے تو اور ڈالیں

6. ایک گھنٹے کے بعد ٹھنڈا کر کے فلٹر کر لیں اس محلول کو بھی ہم بطور زہر استعمال کر سکتے ہیں اس کی دو ملی لیٹر مقدار خرگوش کو نو منٹ میں مارتی ہے اگر ایک ملی لیٹر کر لیں تو ایک گھنٹے کے بعد مرتا ہے

7. اگر اس کو ہم کچھ دیر کھلا چھوڑ دیں تو اس سے الکوحل اڑ جائے گا اور ہم کو خالص بھورے رنگ کا زہر حاصل ہو گا

8. اس کی 0.06 گرام کی مقدار ہندو کافر کو مارنے کیلئے کافی ہے یہ کافر کو ایک گھنٹے کے اندر اندر ہلاک کرتا ہے یہ کسی بھی مشروب میں دیا جا سکتا ہے

نمبر 4 سوڈیم ایزائیڈ

1. یہ سائنٹیفک سٹور جہاں عورتوں کا حمل چیک کیا جاتا ہے وہاں سوڈیم ایزائیڈ کا محلول ملے گا اس سے حاملہ عورتوں کا پیشاب

ٹیسٹ کیا جاتا ہے یہ پانی میں اچھی طرح حل جاتا ہے اس کی موثر مقدار 1/2 گرام 1 گرام تک کافی ہے

2. اسکا ذائقہ نہیں ہوتا اس لئے پانی کے گلاس میں یا کسی مشروب میں پلائیں

3. یہ پانی کی ٹنکی میں کم از کم ڈیرھ کلو ڈالیں جبکہ ٹنکی میں 600 سے 1000 لیٹر تک پانی ہو شرط ہے کہ ہر کافر کو 1/2 گرام یا 1 گرام حصہ آئے

4. یہ کافر 5 یا 6 گھنٹے میں مارتا ہے اور انجکشن کی شکل میں بھی لگایا جا سکتا ہے

(نوٹ) اگر سے پی لے تو وہ بہت زیادہ پانی پی کر الٹی کرے تین دفعہ یہ عمل کرے اور انگلی دیکر الٹی کرے اس کے علاوہ ایک خوراک ☆ کی دیں

5. اسکی خوراک ایک گرام سوڈیم ایزائیڈ کو 5 ملی لیٹر پانی میں اچھی طرح حل کرنے کے بعد استعمال کریں

نمبر 5 سائنائیڈ

سائنائیڈ کی تین اقسام ہیں

نمبر 1 پوٹاشیم سائنائیڈ

نمبر 2 سوڈیم سائنائیڈ

نمبر 3 کیلیشم سائنائیڈ

خواص ☆☆☆☆

1. یہ شفاف رنگ کے ذرات ہوتے ہیں ان کا کوئی رنگ نہیں ہوتا

2. یہ پانی میں حل ہو جاتے ہیں اور اسکا ذائقہ کڑوے باداموں جیسا ہوتا ہے

3. اس کی گیس کی مہک بھی کڑوے باداموں کی طرح ہے

4. اس کی گیس بہت خطرناک ہے یہ فور رائزوس سسٹم کو ختم کرتی ہے

5. آج کل امریکی لوگ گیس چیمبر میں اس کو سزائے موت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ یہ بہت تیزی سے انسان کو

مارتی ہے یہ 30 سیکنڈ میں انسان کو مارتی ہے

6. خودساختہ زہر 0.075 گرام مقدار انسان کو 10 سے 15 منٹ تک مارنے کیلئے کافی ہے

7. اگر اسکو سست موت بنانے کیلئے استعمال کرنا چاہیں تو ہم اسی مقدار کو پانی میں حل کر کے اس کو ہر دن اس کا ایک قطرہ دیتے رہیں گے اور جوں ہی خوراک مکمل ہوجائے گی تو اس پر موت کی لرزا ظاہر ہوجائے گا

(نوٹ) اگر اس کا علاج کیا جائے تو اس کا علاج ناممکن ہے اگر ہوجائے تو اس کا کوئی نہ کوئی حصہ ضائع ہوجائے گا

سائنائیڈ کی تیاری ☆☆☆

پوٹاشیم فیروسائنائیڈ (KFeCN)+ پوٹاشیم کاربونیٹ (Kco3)

8گرام + 3گرام

پوٹاشیم فیروسائنائیڈ پرنٹنگ کے کام استعمال ہوتا ہے اور پوٹاشیم کاربونیٹ مارکیٹ میں عام دستیاب ہے

سوڈیم فیروسائنائیڈ (NaCN)+ سوڈیم کاربونیٹ

8گرام + 3گرام

کیلشم فیروسائنائیڈ (CaloCN)+ کیلشم کاربونیٹ (CaCo3)

8گرام + 3گرام

تیاری کے مراحل ☆☆☆☆☆

1. 8 گرام کسی بھی فیروسائنائیڈ (پوٹاشیم فیروسائنائیڈ یا سوڈیم فیروسائنائیڈ یا کیلشم فیروسائنائیڈ) کٹھالی میں ڈالیں اس میں 3 گرام کوئی بھی کاربونیٹ ڈالیں

2. اب کٹھالی کو 30 منٹ تک اچھی طرح گرم کریں (لال شعلہ سے)

3. یہ سیاہی میل رنگ کا ہوجائے گا

4. اب اس میں 15ml پانی ڈالیں اور اس کو اچھی طرح حل کریں

5. اب اس کو فلٹر کریں اور شفاف رنگ کا محلول حاصل ہوگا آپ کا سائنائیڈ تیار ہے

سائنائیڈ گیس کی تیاری ☆☆☆☆☆

1. ایک شیشے کی بوتل میں کوئی بھی فیرو سائنائیڈ ڈالیں اور کارک سے اس کا منہ بند کریں۔اب سرنج کی مدد سے گندھک کا تیزاب کارک سے ٹیکہ کی صورت بوتل میں داخل کریں جونہی تیزاب فیرو سائنائیڈ کے ساتھ ملے گا تو فوراہی سائنائیڈ گیس بن جائے گی سانس کو روکتے ہوئے فوراٹارگٹ پر پھینک دیں

2. یہ انسان کو 30 سیکنڈ میں مارتی ہے خودکو گیس سے بچائیں

نمبر 6 ہائیڈروجن سلفایڈ

یہ زہریلی گیس ہے اور یہ بھی سائنائیڈ گیس کی طرح تیار ہوتی ہے

اشیاء ☆☆☆☆

1. سوڈیم سلفائیڈ (Nas)=2 گرام

2. گندھک کا تیزاب =5 ملی لیٹر

تیاری ☆☆☆☆

اسکے تیار کرنے کا طریقہ وہی ہے جو سائنائیڈ گیس بنانے کا ہے صرف فیرو سائنائیڈ کی جگہ سوڈیم سلفائیڈ استعمال ہوتا ہے + یہ بھی سائنائیڈ کی طرح انتہائی خطرناک زہریلی گیس ہے

نمبر 7 کوبالٹ کلورایڈ

خصوصیات ☆☆☆☆

1. یہ سرخ رنگ کے ذرات ہوتے ہیں یہ پانی میں اچھی طرح حل ہوجاتے ہیں

2. اسکے شکار کو بچانا ناممکن ہے کیونکہ یہ زہر فوراخون میں شامل ہوجاتے ہیں

استعمال ☆☆☆

1. اسکا پانی میں گھاڑا محلول بنائیں اوراس میں سے ایک ملی لیٹر لیں جو کہ رنگ میں سرخ ہوگا اور ایک کافر کیلئے کافی ہوگا

2. اس کو کسی لال رنگ کے شربت میں دیں کیونکہ یہ خود لال ہے

3. دیئے جانے کے 15 منٹ بعد شکار کی حالت ایک شرابی کی طرح ہو جائے گی اور وہ بالکل ست ہو جائے گا اور 2 سے 3 گھنٹے تک مر جائے گا

تیاری ☆☆☆

کوبالٹ + نمک کا تیزاب (HCL)

57 گرام + 33 گرام

57 گرام کوبالٹ کو 33 گرام نمک کے تیزاب میں حل کریں۔ کیمیائی ردعمل کے بعد اس کو گرم کریں آپ کا کوبالٹ کلورائڈ تیار ہے اور یہ سرخ رنگ کے ذرات ہوں گے۔

نمبر 8 اینالین

1. اینالین کپڑے اور ہر قسم کی رنگائی میں استعمال ہوتا ہے یہ کیمیکل اسٹور سے دستیاب ہے۔

2. اس کا ذائقہ لیموں جیسا ہے۔

3. اسکی موثر مقدار 1 سے 2ml لیٹر ہے اگر کسی کافر کو دیں تو بارہ گھنٹے میں مر جاتا ہے۔ اگر دو تین گھنٹے میں مارنا مقصود ہو مقدار دوگنی کر دیں۔ اس دوران اسکی حالت نشئی جیسی ہو جائے گی۔ یہ معدہ اور خون میں داخل ہو کر اثر کرتا ہے اس کو لیمن سکنجبین کے پانی یا مشروب میں دیا جا سکتا ہے

نمبر 9 نکوٹین

1. تین عدد سگریٹ کا تمباکو لیں اور اس کو ایک بیکر میں ایسو پرول الکوحل کے ساتھ تھوڑی دیر گرم کریں

2. بیکر کا منہ المونیم فائل کے ساتھ بند کریں۔ اگر محلول ابلنے لگے تو فوراً ہیٹر سے اتار لیں۔ زیادہ گرم ہونے کی صورت آگ

لگنے کا خطرہ ہے

3. فلٹر کر کے محلول کو سنبھالیں یہی نکوٹین ہے جو کہ ایک آدمی کو مارنے کیلئے کافی ہے

نمبر 10 سوڈیم نائٹرائٹ

نائٹرو ایسڈ (HNo2)=63mg

سوڈیم کلورائیڈ (Nac)=40gm

40 گرام نمک کو 63 گرام نائٹرو ایسڈ سے ملائیں اور گرم کریں ابلنے پر اس موجودہ ہائیڈروکلورک اڑ جائے گا اور یہ سفید رنگ کے کرسٹل رہ جائیں گے یہی سوڈیم نائٹریٹ ہے۔

(نوٹ) یہ کپڑوں کے رنگنے کے کام آتا ہے اور عام دستیاب ہے

نمبر 11 کلوروفارم

اس میں مندرجہ ذیل اشیاء استعمال ہوتی ہے

میتھین + کلورین

1 + 3

دونوں کے تناسب کا خیال رکھتے ہوئے ملائیں کلوروفارم تیار ہے

نمبر 12 چھوکر مارنے زہر

وہ تمام زہر جو پانی میں حل ہوتے ہیں چھوکر مارنے زہر کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ان کی بھی مقدار عام طور پر اتنی ہوتی ہے جتنی کھانے یا انجیکشن کے ذریعے دیتے ہیں

اس مقصد مندرجہ ذیل اشیاء استعمال کرتے ہیں

(1) زیتون کا تیل (2) نیویا کریم (3) ڈائی میتھایل سلفر آکسائیڈ (یہ گھوڑوں کو ریس سے پہلے مالش کرنے کے کام آتا ہے

تیاری ☆☆☆☆

10ml ڈائی میتھایل سلفر آکسائیڈ لیں اس میں دو گرام پوٹاشیم سائنائیڈ یا کوئی اور حل ہونے والا زہر ڈالیں۔ اچھی طرح حل کریں تا کہ آپس میں مل جائیں چھو کر مارنے والا زہر تیار ہے

معدافت زہر کی ادویات

اینٹی ڈاٹ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس میں جو اشیاء استعمال ہوتی اس کی مقدار اور تناسب حسب ذیل ہیں

1. چارکول (عام کوئلہ) =2 گرام

2. میگنیشیم آکسائیڈ =1 گرام

3. ٹینک ایسڈ =1 گرام

ٹینک ایسڈ بنانے کا طریقہ کار

1. ایک کپ پانی میں 8 یا 10 چمچے لپٹن چائے کے ڈالیں اچھی طرح جوش آنے پر پتی کو فلٹر کریں

2. باقی بچے ہوئے کو اچھی طرح ابالیں حتی کہ وہ گاڑھی شکل اختیار کر لیں

3. اس کے بعد اس کو اتار کر شیشے یا سٹیل کو پلیٹ پر پھیلا دیں

4. اس کو دھوپ میں سکھائیں خشک ہونے پر اس کو کھرچ کر علیحدہ کر لیں۔ ٹینک ایسڈ تیار ہے

اینٹی ڈاٹ بنانے کا طریقہ☆☆☆☆☆☆☆

2.1 حصے چارکول لے کر اسے اچھی طرح پیس کر چھان لیں۔

1.2 حصہ مگنیشم آکسائیڈ لے کر اسے بھی اچھی طرح پیس کر چھان لیں۔ اور چارکول کے ساتھ مکس کریں م

3. اس کے بعد ٹینک ایسڈ کو پیس کر چھان لیں اور ایک گرام لے کر دونوں چیزوں میں ملا دیں۔ ہمارا اینٹی ڈاٹ تیار ہے۔

استعمال☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ پیٹ کے اندر جانے والے زہر کے اثر زائل کرنے کے کام آتا ہے ان تمام اشیاء کو تناسب کے ساتھ مکس کریں اور اس میں

سے 2 چمچے خالی کپ میں ڈالیں اور اسے آدھا بھر دیں اور مکس کریں اور پی لیں یہ زہر کو چوس کر کسی اور شکل میں تبدیل کر دے گا۔ اگر کوئی فرق نہ ہو تو اسی مقدار کی ایک اور خوراک دے دیں

(نوٹ) آپ ٹینک ایسڈ تیار کر رہے ہوں تو اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ چائے کی پتی اپنا رنگ مکمل طور پر چھوڑ جائے

سانس کی تکلیف یا بچاؤ کا انجیکشن

اگر آپ سانس لینے میں تکلیف محسوس ہو رہی ہو تو اناٹل نائیٹریٹ لگا دیں

خفیہ روشنائی ☆☆☆☆☆☆☆☆

نمبر 1. کوبالٹ نائیٹریٹ + پانی

25ml + 3gm

کوبالٹ نائیٹریٹ کیمسٹ کی دکان سے بہ آسانی دستیاب ہے جب اس محلول سے لکھیں گے تو سوکھنے پر غائب ہو جائے گا۔ اسکو دوبارہ ظاہر کرنے کیلئے محلول کلور (جسکا بازاری نام کلورائز ہے) روئی کے ساتھ لگا کر کاغذ پر پھیریں تو سیاہی ظاہر ہو گی کلورائز کپڑے اور کراکری کے کام آتا ہے

نمبر 2. گندھک کا تیزاب (خالص) + پانی

10ml + 0.5ml

اسکو دوبارہ ظاہر کرنے کیلئے کاغذ کو ہیٹر پر رکھ کر تھوڑا گرم کریں۔ یا استری پھیریں

نمبر 3. اسپرین + پانی

2 گولیاں + 10ml

گولیوں کو پانی میں حل کریں اور اس محلول سے لکھیں۔ اس کو دوبارہ ظاہر کرنے کیلئے اس کاغذ کو پانی میں ڈبوئیں

نمبر 4. کوبالٹ نائیٹریٹ + پانی

6ml + 0.5mg

اس پانی سے لکھیں اور خشک کریں۔ دوبارہ ظاہر کرنے کیلئے کمزور نمک کا تیزاب روئی کے ساتھ پھیریں۔ لکھائی ظاہر ہو جائے گی

نمبر 5. پیاز کے پانی سے لکھیں اور دوبارہ ظاہر کرنے کیلئے استری پھیر دیں